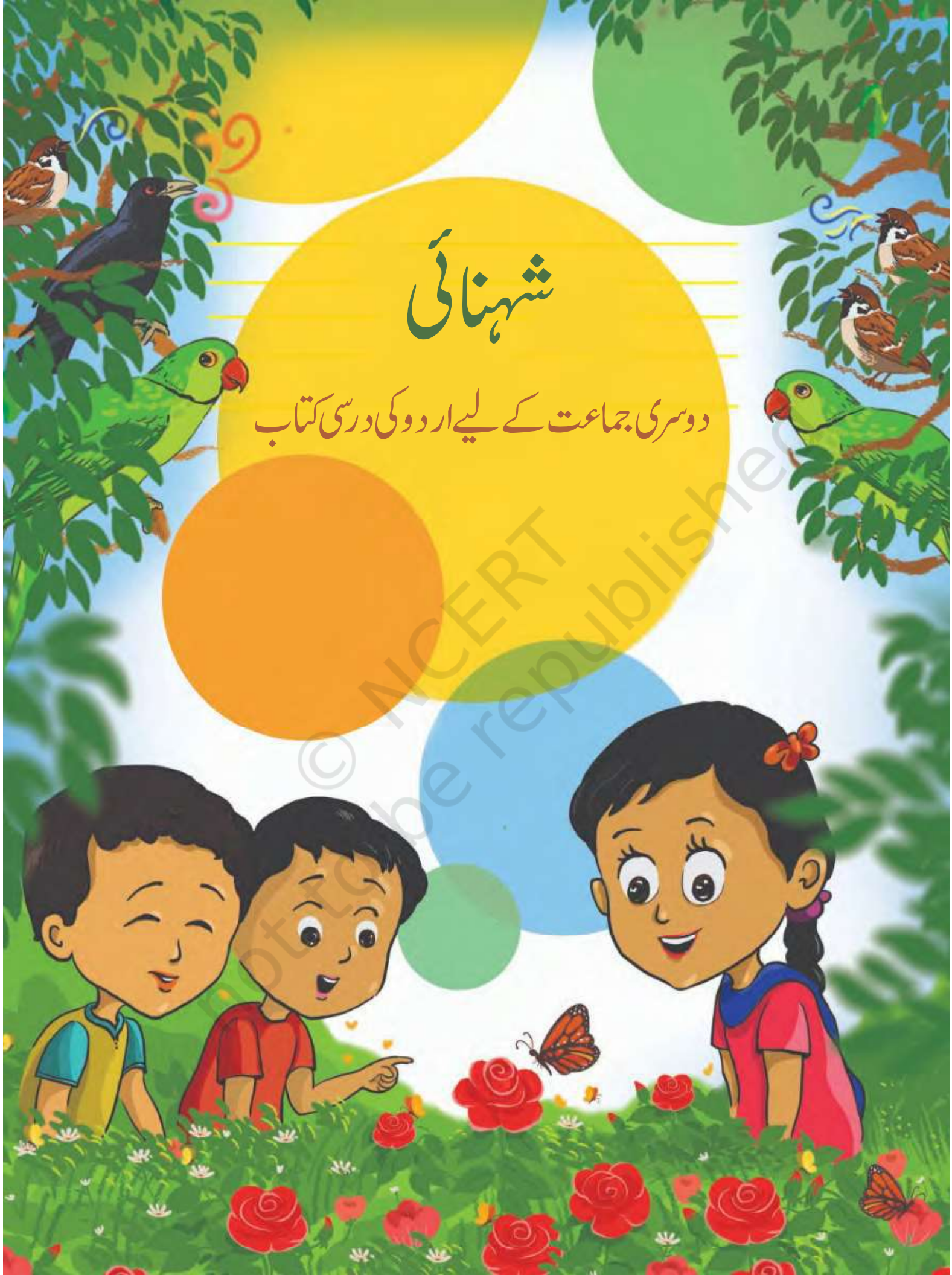


شہنائی

دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



ای۔ پاٹھشالا (ई-पाठशाला)

کیو آر کوڈ سے متعلق ای۔ وسائل حاصل کرنے کے لیے مرحلہ وار ہدایت نامہ

ہر ایک باب کے پہلے صفحے پر موجود کوڈ باکس کو Quick Response (QR) Code کہتے ہیں۔ یہ آپ کو باب میں دیے گئے موضوعات سے متعلق ای۔ وسائل مثلاً آڈیو، ویڈیو، میڈیا، نصابی مواد وغیرہ حاصل کرنے میں مدد کرے گا۔ پہلا کیو آر کوڈ مکمل ای۔ کتاب حاصل کرنے کے لیے ہے۔ بعد کے کیو آر کوڈ ہر ایک باب سے متعلق ای۔ وسائل حاصل کرنے میں مدد کریں گے۔ یہ کوڈ آپ کو پُر لطف طریقے سے آموزش میں مدد کریں گے۔ اپنے موبائل فون یا ٹیبلیٹ کے ذریعے مندرجہ ذیل مراحل پر عمل کریں اور ای۔ پاٹھشالا استعمال کریں۔



دستیاب ای۔ وسائل کا استعمال کریں

لنک منتخب کریں اور کلک کریں

اسکینر کیو آر کوڈ کے سامنے رکھیں

کیو آر کوڈ اسکیننگ ونڈو تیار رکھیں

پلے اسٹور سے ای۔ پاٹھشالا اسکینر ایپ انسٹال کریں اور کھولیں

کسی کمپیوٹر یا لپ ٹاپ پر ای وسائل حاصل کرنے کے لیے نیچے دیے گئے اقدامات پر عمل کریں:

ای پاٹھشالا ویب سائٹ <https://epathshala.nic.in/topics.php> پر جائیں اور کیو آر کوڈ کے نیچے دیے گئے ایجد ہندی (Alphanumeric) کوڈ درج کریں۔

دیکشا (दीक्षा)

دیکشا ایپ گوگل پلے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کر کے نیچے دیے گئے اقدامات پر عمل کریں اور دیکشا کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اسمارٹ فون یا ٹیبلیٹ سے ای۔ وسائل حاصل کریں



کلک کر کے کیو آر کوڈ سے متعلق ای۔ وسائل دیکھیں

کیمرہ داری کتاب کے کیو آر کوڈ پر فوکس کریں

کیو آر کوڈ کو اسکین کرنے کے لیے ٹیپ کریں

رسائی فراہم کریں اور ایپ کو اجازت دیں

اپنے کردار کا انتخاب کریں: طالب علم یا استاد

اپنی پسندیدہ زبان کا انتخاب کریں

ڈیسک ٹاپ یا لپ ٹاپ پر دیکشا کا استعمال کرتے ہوئے ای۔ وسائل حاصل کرنے کے لیے نیچے دیے گئے اقدامات پر عمل کریں:

دیکشا ویب سائٹ <https://diksha.gov.in/resources> پر جائیں اور کیو آر کوڈ کے نیچے دیے گئے ایجد ہندی (Alphanumeric) کوڈ درج کریں۔

شہنائی

دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

شہنائی

دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



4207

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2023 جیشہ 1945

PD 25T

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2023

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی خطبے سے اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی ذریعے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر جانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مخر کے ذریعے یا الیکٹرونک یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپیٹل سری اردو مارگ نئی دہلی - 110016 100 فٹ روڈ 108 بلی ایکسٹینشن ہوٹل کے کمرے بنا شکری III سٹیج میں گورو - 560085 نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک گھر، نوجیون احمد آباد - 380014 سی ڈبلیو سی کیپیٹل بہقابلہ ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولکاتا - 114700 سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں گواہٹی - 781021	فون: 011-26562708 فون: 080-26725740 فون: 079-27541446 فون: 033-25530454 فون: 0361-2674869
---	---

قیمت: ₹ 65.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن	: انوپ کمار راجپوت
چیف پروڈکشن آفیسر	: ارون چٹکارا
چیف بزنس مینجر	: وین دیوان
چیف ایڈیٹر (انچارج)	: بگیان ستار
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	: سنیل کمار

سرورق اور لے آؤٹ

فجر الدین اور جوئل گل

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اردو مارگ نئی دہلی نے اسٹالین گرافکس پرائیویٹ لمیٹڈ
بی-3، سیکٹر-65، (گراؤنڈ فلور) نوئیڈا 201301، یو پی
میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

ہندوستان بچوں کے سب سے زیادہ تشکیلی برسوں کے دوران اُن کے کلی ارتقا کو فروغ دینے کی دیرینہ روایت کا پاس دار رہا ہے۔ یہ روایات افرادِ خاندان، عزیزوں اور رشتے داروں، معاشرہ اور نگہداشت اور آموزش کے رسمی اداروں کو تشکیل دینے کے کردار عطا کرتی ہیں۔ کسی بچے کی زندگی کے پہلے آٹھ برسوں میں یہ کلی طریقہ کار جس میں نسل در نسل منتقل ہونے والے سنسکار یا اقدار کی پرداخت بھی شامل ہے۔ ہر پہلو سے آئندہ برسوں میں بچے کی نشوونما، صحت، کردار اور وقوفی صلاحیتوں پر مثبت اور اہم طول حیاتی اثر مرتب کرتا ہے۔

کسی بچے کے طول حیاتی ارتقا کی اہمیت کے پیش نظر قومی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP 2020) نے 4+3+3+5 کا درسیاتی اور تدریسیاتی ڈھانچے کا تصور وضع کیا جسے ملک میں 3 تا 8 زمرہ عمر سے مطابقت رکھنے والے اولین پانچ سال کے دوران رسمی تعلیم اور نگہداشت اطفال پر حد درجہ مطلوب توجہ دیتے ہوئے 'اساسی مرحلہ' (Foundational Stage) کا نام دیا گیا ہے۔ 3 تا 8 زمرہ عمر کے تسلسل میں درجات 1 اور 2 اساسی مرحلے کا لازمی حصہ ہیں جس میں بال و اکا میں بچے کے کلی ارتقا پر توجہ دی جاتی ہے۔ کسی فرد کے طول حیاتی آموزش، سماجی اور جذباتی رویے اور مجموعی صحت کا انحصار پوری طرح اسی اساسی مرحلے کے دوران حاصل کردہ تجربات پر ہے۔

اس طرح پالیسی میں خصوصاً اس مرحلے کے لیے ایک قومی درسیات کا خاکہ مرتب کرنے کی سفارش کی گئی ہے جو طلباء کے ابتدائی برسوں میں تمام تر نظام تعلیم کی رہنمائی جامع طور پر اعلامیہ کی تعلیم کی فراہمی کی سمت میں کرے گی۔ اس کے ذریعے اس مسلسل عمل کو اسکولی تعلیم کے آگے کے دیگر مراحل تک بڑھایا جاسکے گا۔ NEP 2020 کے تحت قائم کردہ اصول و اغراض (بہ شمول علم الاعصاب اور ابتدائی طفلی تعلیم) مختلف میدانوں میں انجام دی گئی تحقیق، زمینی سطح پر جمع کردہ تجربات اور واقفیت اور ہماری قوم کی آرزوؤں اور اہداف کی بنیاد قومی درسیات کا خاکہ برائے اساسی مرحلہ (National Curriculum Framework for Foundational Stage) تشکیل دے کر 22 اکتوبر 2022 کو جاری کیا گیا۔ اُس کے بعد سے NCF-FS کے درسیاتی طریقے کو عملی شکل دینے کے لیے درسی کتابیں تیار کی گئی ہیں جو کلاس روم میں بچوں کی تربیت نیز خاندان اور معاشرے میں نمایاں آموزشی وسائل کی پہچان کر کے اُن کی حقیقی زندگی سے خود کو جوڑنے کی کوشش ہیں۔

NCF-FS میں اختیار کردہ طریقہ کار تیز یہ اُپنشد میں مذکور پنچ کوش وکاس (انسانی شخصیت کے پانچ پرتوں کا ارتقا) سے بھی ہم آہنگ ہے۔ NCF-FS آموزش کے پانچ میدان مقرر کرتا ہے یعنی جسمانی و حرکی، سماجی و جذباتی، وقوفی لسانی و خواندگی اور ثقافتی و جمالیاتی جو پانچ کوشوں یعنی اَنامیا (Annamaya)، پَران میا (Pranmaya) منومیا (Manomaya)، وگیان میا (Vijnanamaya) اور آئند میا (Anandmaya) پر مشتمل پنچ کوش کی ہندوستانی روایت

سے مطابقت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بچے کے گھر کے تجربات کو اسکول کے احاطے میں تشکیل پانے والے علم، ہنر مند یوں اور رجحانات سے بھی مربوط کرتا ہے۔

NCF-FS، جو درجات 1 اور 2 کا احاطہ کرتا ہے، کھیل پر مبنی آموزشی طریقہ کار کی بھی تائید کرتا ہے۔ اس طریقہ کار کے مطابق کتابیں آموزشی عمل میں لازمی حیثیت رکھتی ہے، لیکن یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ کتابیں سرگرمیوں، کھلونوں، کھیلوں، بات چیت، مباحثے اور بہت سے تدریسیاتی وسائل اور طریقوں میں سے ایک ہے۔ یہیں سے کتابی آموزش سے زیادہ مانوس کھیل کے طریقے اور استعداد پر مبنی نظام آموزش کی طرف قدم بڑھتا ہے جہاں اپنے کام اور آموزش میں بچوں کے انہماک کو کلیدی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس لیے زیر نظر کتاب کو مکمل طور پر اس زمرہ عمر کے بچوں کے لیے کھیل پر مبنی تدریسیاتی طریقہ کار کو فروغ دینے کا ایک وسیلہ تصور کیا جائے۔

یہ درسی کتاب آسان، دل چسپ اور دل کش انداز میں استعداد پر مبنی مواد کو پیش کرنے کی ایک کوشش ہے۔ اس میں متن اور تصویروں کی پیش کش کے ذریعے کئی بندھے ہوئے تصورات کو منہدم کر کے شمولیتی اور ترقی پسندانہ بنانے کی سعی کی گئی ہے۔ بچے کے مقامی سیاق کی عکاسی کی گئی ہے جس میں معاشی روایات، تہذیب، استعمال زبان اور ہندوستان سے اُس کی پیوستگی شامل ہے اور جو طالب علم کے کلی ارتقا میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ اسے بچے کے لیے دل چسپ اور پُر لطف بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب میں اس طرح کی سرگرمی میں پوشیدہ جمالیاتی شعور کو سمجھنے میں بچوں کی مدد کرنے کے لیے آرٹ اور حرفت کو باہم مربوط کیا گیا ہے۔ یہ درسی کتاب بچوں میں ان کے دائمی سیاق میں اُن سے متعلق فطری تصورات کو سمجھنے کے لیے وقوفی شعور پیدا کرتی ہے۔ اگرچہ مواد کے اعتبار سے ہلکی سہی لیکن یہ درسی کتاب مفہوم کے لحاظ سے بہت پُر ثروت ہے۔ یہ کھلونوں، کھیلوں اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے متنوع تجربات اور کھیل کے طریقوں کو باہم مربوط کرتی ہے۔ اس میں ایسے سوالات شامل کیے گئے ہیں جو تنقیدی سوچ اور مسائل حل کرنے میں طلباء کی مدد کریں گے۔ اس کے علاوہ ہمارے ماحول کے تئیں ضروری حساسیت پیدا کرنے میں بچوں کی مدد کے لیے یہ کتاب وسیع پیمانے پر موضوع و مواد اور سرگرمیاں پیش کرتی ہے۔ یہ ہماری ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایسی شکلوں میں جسے وہ NEP 2020 کی سفارشات کے مطابق مزید بہتر بنا سکیں، معاشی تناظر والے مواد کے اضافے / توافق کا کافی موقع فراہم کرتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اساسی مرحلے کے نصاب اور آموزشی و تدریسی مواد کی تیاری کے لیے تشکیل کردہ کمیٹی کی محنت کا اعتراف کرتی ہے۔ میں کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ششی کلا ونجاری اور تمام ممبران کا بروقت اور بحسن و خوبی انجام دینے کے لیے شکر گزار ہوں۔ میں اُن تمام اداروں اور تنظیموں کا بھی ممنون ہوں جنہوں نے اس کام کو ممکن بنانے میں ہماری مدد کی۔ نیشنل اسٹیمنگ کمیٹی کے چیئر پرسن ڈاکٹر کے۔ کستوری رنگن اور اُس کے دیگر ممبران اور مینڈیٹ گروپ کی چیئر پرسن پروفیسر منجیل بھارگو اور ریویو کمیٹی کے ممبران کا شکریہ کہ انہوں نے بروقت بیش قیمت مشوروں سے نوازا۔

بھارت میں اسکولی تعلیم کی اصلاح اور اپنے تیار کردہ تمام آموزشی و تدریسی مواد کے معیار کی بہتری کے تئیں پُر عزم ادارے کی حیثیت سے این سی ای آر ٹی اس درسی کتاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے تمام شرکاء کی آرا اور ان کے مشوروں کی منتظر رہے گی۔

پروفیسر دیش پر ساد سکھانی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

27 جنوری، 2023

نئی دہلی

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی 'شہنائی' دوسری جماعت کے طالب علموں کو اردو بہ حیثیت مادری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلباء کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی، انسانی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس بات پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ بچوں کو براہ راست نصیحتیں نہ کی جائیں بلکہ زبان کی تدریس کے دوران بچوں میں خود ان قدروں کا شعور پیدا ہو سکے۔

اسباق کے انتخاب میں قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) کے تحت تیار کردہ قومی درسیات کا خاکہ برائے بنیادی سطح (NCF-FS 2022) کے ساتھ ساتھ بچوں کی عمر، دل چسپی اور نفسیات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں اسباق کی مجموعی تعداد سولہ ہے۔ ان میں چھ نظمیں، آٹھ کہانیاں اور دو مضامین شامل ہیں۔ دو نظمیں 'آؤ گیت گائیں'، 'باغ بانی' اور ہندی سے ترجمہ شدہ ایک کہانی 'آؤٹ'، بچوں کی دل چسپی کے پیش نظر صرف پڑھنے کے لیے شامل کی گئی ہیں۔ ان کے لیے نہ تو مشقیں وضع کی گئی ہیں اور نہ ہی ان سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔ بچوں کی مجموعی نشوونما کے لیے دوسرے مضامین مثلاً ریاضی، آرٹ، ماحولیات وغیرہ سے بھی ربط پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ بچے آس پاس کے ماحول میں زبان کو بہ آسانی سیکھ سکیں۔

اس کتاب میں خود کی شناخت، گھر، خاندان، تیوہار، رہن سہن، ماحولیات، غذا، صحت و صفائی، وطن پرستی، ہندوستانی عناصر اور تحفظ و سلامتی وغیرہ سے بچوں کو متعارف کرایا گیا ہے۔ طلباء کی عمر اور نفسیات کا خیال رکھتے ہوئے ایسی کہانیاں اور نظمیں شامل کی گئی ہیں جنہیں طلباء بہ آسانی سمجھ سکیں اور محظوظ ہو سکیں۔ ساتھ ہی زندگی کی بنیادی مہارتیں جیسے ترسیل، باہمی تعاون، مل جل کر کام کرنا اور کامیابی اور ناکامی کے وقت جذبات پر قابو رکھنے جیسی مہارتوں کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ان سے بچوں کی تفہیمی اور تخلیقی صلاحیت میں اضافہ ہو۔

اس کتاب میں کثیر لسانی رویوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ بچوں کی معاشرتی اور جسمانی نشوونما پر بھی زور دیا گیا ہے۔ بچوں کو خود کر کے سیکھنے، پر آمادہ کرنے کے لیے آرٹ پر بھی مبنی دل چسپ مشقیں شامل کی گئی ہیں۔

سبھی اسباق کی بلند خوانی اساتذہ پہلے خود کریں اور بعد میں بچوں سے بار بار کرائیں تاکہ صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی عادت مستحکم ہو سکے۔ نظموں کی بلند خوانی ترنم کے ساتھ بھی کرائیں اور انھیں سمجھ کر یاد کرنے کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔ بلند خوانی کے بعد حسب ضرورت ہر سبق کی اہمیت اور افادیت ضرور بتائیں تاکہ مذکورہ سبق پڑھنے کے لیے بچوں کی دل چسپی میں اضافہ

ہو سکے۔ ’سوچیے اور بتائیے‘ کے تحت دیے گئے سوالات ضرور پوچھے جائیں اور ان سے صحیح جواب دینے کی زبانی اور تحریری مشق بھی کرائی جائے۔

مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ زبان کی بنیادی مہارتوں کا بھی فروغ ہوتا رہے۔

اس کتاب میں ضرورت کے مطابق اساتذہ کے لیے ہدایات بھی دی گئی ہیں تاکہ وہ دورانِ تدریس ان کا خیال رکھیں۔ بستے کے بوجھ اور نصابی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسباق اور صفحات کی تعداد کم رکھی گئی ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو ماہرینِ تعلیم، اردو اساتذہ اور ایک صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے باہمی اشتراک اور تعاون سے ہی اس کتاب کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طلباء کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرینِ مضمون سے درخواست ہے کہ اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اس کتاب سے متعلق مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمپنی برائے درسی کتاب

صلاح کار

دیش پرساد سکھانی، ڈائریکٹر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

رہنمائی

ششی کلا ونجاری، سابق وائس چانسلر، ایس این ڈی ٹی ویمین یونیورسٹی، ممبئی، مہاراشٹر اور
چیئر پرسن، سیلیس - کم - ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمپنی
سنیتی سنوال، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی ای ای، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور
ممبر کنوینر، سیلیس - کم - ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمپنی

معاونین

اسرار احمد، ٹی جی ٹی اردو، سرودے بال ودیالے، نورنگر، نئی دہلی
پرویز اختر خان، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، جوگابائی، جامعہ نگر، نئی دہلی
خان محمد ذاکر حسین، لیکچرار، نور اسلام جونیئر کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس، شیواجی نگر، گوونڈی،
ممبئی، مہاراشٹر

رضوان الحق، اسسٹنٹ پروفیسر، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
سلمان فیصل، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، جوگابائی، جامعہ نگر، نئی دہلی
شاہ فیصل جان، اسسٹنٹ پروفیسر، حامدی کاشمیری کالج، سری نگر، کشمیر
شمیم احمد، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
صغیر اختر، ٹی جی ٹی اردو، مظہر الاسلام سیکنڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی
محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

مبصرین

ششی کلا ونجاری، سابق وائس چانسلر، ایس این ڈی ٹی ویمین یونیورسٹی، ممبئی، مہاراشٹر اور
چیئر پرسن، سیلبس - کم - ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی

سنیتی سنوال، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی ای ای، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور
ممبر کنوینر، سیلبس - کم - ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی

بھارت بھائی ڈھکوئی، ڈائریکٹر، کچھ کلیان سنگھ، سامرتھ بھارت، کچھ، گجرات

بھارتی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

جیوتسنا تیواری، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی جی ایس اینڈ ڈی ای اے اے، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

رنجنا اورا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی سی ایس اینڈ ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سی وی شمرے، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

کے - وی سری دیوی، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈی سی ایس اینڈ ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ایڈٹک کو آرڈی نیٹر

چمن آراخا، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں جن ماہرینِ تعلیم اور اساتذہ نے شرکت کی ہے کونسل ان سبھی کی دلی شکر گزار ہے۔ ان کے علاوہ ڈی ٹی پی آپریٹرز شبیر احمد، ضیاء الرحمن اور جونیئر پروجیکٹ فیلوز ڈاکٹر مصطفیٰ علی اور ڈاکٹر ضیاء الرحمن بھی دلی شکریے کے خاص مستحق ہیں کہ سبھی نے اس کتاب کو آخری شکل دینے کے لیے بڑی ذمّے داری کا ثبوت دیا ہے۔

اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں، پبلیکیشن ڈویژن، این سی ای آر ٹی اور طیب احمد، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹریکچوئل)، احتشام الحق، ایڈیٹوریل اسسٹنٹ (کانٹریکچوئل)، پون کمار بریار (انچارج، ڈی ٹی پی سیل) اور ریاض احمد (ڈی ٹی پی آپریٹر) نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا، لہذا کونسل ان سبھی کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

اگر آپ...



تعلیم اور امتحان



ذاتی تعلقات



کریئر



ساتھیوں کے دباؤ

سے متعلق کسی بھی طرح کے ذہنی دباؤ، پریشانی، فکر مندی،
مایوسی یا الجھن میں مبتلا ہیں تو کاؤنسلر کی مدد لیں



فون کریں

8448440632

نیشنل ٹول فری کاؤنسلنگ
ٹیلی ہیلپ لائن
صبح 8 تا رات 8 بجے تک
ہفتے کے سبھی دن

منودرپن

کووڈ-19 کے قہر اور اس کے بعد طلباء کی ذہنی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے نفسیاتی معاونت
(آتم نربھر بھارت مہم کے ایک جز کے طور پر وزارت تعلیم، حکومت ہند کی ایک پہل)



[www.https://manodarpn.education.gov.in](https://manodarpn.education.gov.in)

ترتیب

v
vii

پیش لفظ
اس کتاب کے بارے میں

1	الطاف حسین حالی	نظم	ساری دنیا کے مالک	1.
7		کہانی	میرا بھائی	2.
15		کہانی	آؤ پیڑ لگائیں	3.
22	پنڈت برج نارائن چکبست	نظم	ہمارا وطن	4.
29		کہانی	وقت کی قدر	5.
35		کہانی	کھیل کا میدان	6.
41	سیماب اکبر آبادی	نظم	برسات	7.
46		کہانی	بچوں کی دیوالی	8.
53		مضمون	گاندھی جی کی پنسل	9.
60	حافظ دھام پوری	نظم	عید کا چاند	10.

64		مضمون	سمجھ داری	11.
71		کہانی	ہنستا کھیلتا خاندان	12.
78	اختر شیرانی	نظم	ہوائی جہاز	13.
83		کہانی	ہنسوں کا جوڑا اور کچھوا	14.
90		کہانی	پڑوسی	15.
97	اسماعیل میرٹھی	نظم	مکڑی	16.
101	شبیم کمالی	نظم	آؤ گیت گائیں	17.
102		کہانی	آؤٹ	18.
105	شفیع الدین نیر	نظم	باغ بانی	19.



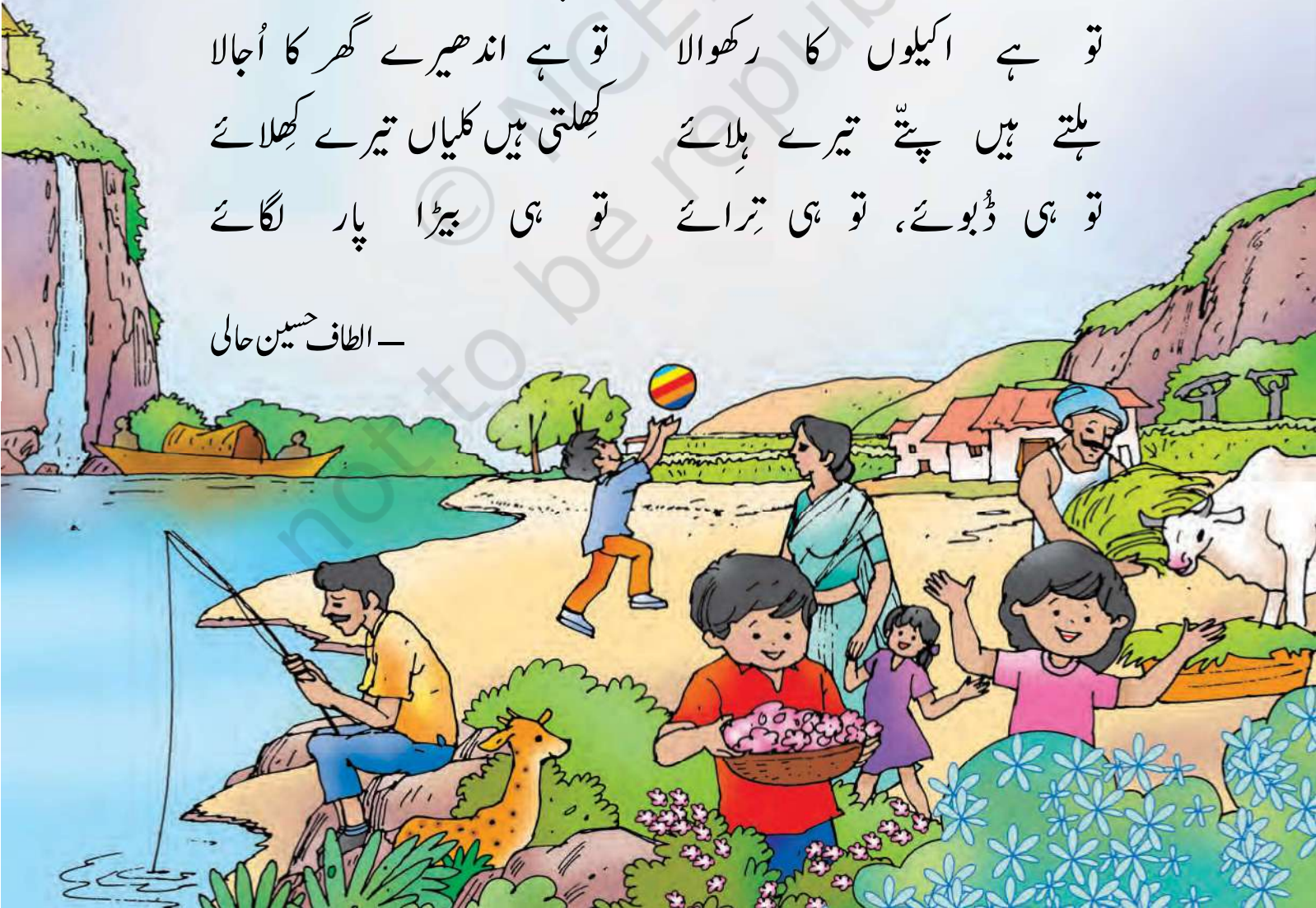


1

ساری دُنیا کے مالک

اے ساری دُنیا کے مالک
سب سے انوکھے، سب سے نرالے
ناؤ جگت کی کھینے والے
جوت ہے تیری جل اور تھل میں
ہر دل میں ہے تیرا بسیرا
تو ہے اکیلوں کا رکھوالا
ہلتے ہیں پتے تیرے ہلّائے
تو ہی دُبوئے، تو ہی ترّائے
راجا اور پر جا کے مالک
آنکھ سے او جھل، دل کے اُجالے
دُکھ میں سہارا دینے والے
باس ہے تیری پھول اور پھل میں
تو پاس اور گھر دور ہے تیرا
تو ہے اندھیرے گھر کا اُجالا
کھلتی ہیں کلیاں تیرے کھلائے
تو ہی بیڑا پار لگائے

— الطاف حسین حالی





پڑھیے اور سمجھیے

عام لوگ، رعایا	▶	پر جا
غائب	▶	اوجھل
دنیا، سنسار	▶	جگت
روشنی، اُجالا، چمک	▶	جوت
پانی	▶	جل
خشک زمین	▶	تھل
مہک، بو	▶	باس
اُبھارے	▶	ترائے
کام بنانا	▶	بیڑا پار لگانا

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- تصویروں کے ذریعے بچوں سے نظم کے بارے میں بات چیت کریں۔
- بچوں کو بلند آواز سے نظم پڑھنے کا موقع دیں۔





سوچیے اور بتائیے

1. ساری دنیا کے مالک کسے کہا گیا ہے؟
2. 'جوت ہے تیری جل اور تھل میں' اس مصرعے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
3. 'تو ہے اکیلوں کا رکھوالا' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
4. بیڑا پار لگانے کا کیا مطلب ہے؟
5. اس نظم میں دنیا کے مالک کی کیا خوبیاں بتائی گئی ہیں؟



خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

رکھوالا پار دنیا جوت کھلائے

1. اے ساری کے مالک

2. ہے تیری جل اور تھل میں

3. تو ہے اکیلوں کا

4. کھلتی ہیں کلیاں تیرے

5. تو ہی بیڑا لگائے





حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے



(الف)	(ب)
راجا	اندھیرا
اجالا	سونا
جاگنا	پر جا
پاس	تھل
جل	دور



ہم آواز لفظوں کی جوڑی بنائیے

- | | |
|----------|----------|
| 1. نرالے | ▶ پھل |
| 2. کھینے | ▶ کھلائے |
| 3. ہلائے | ▶ دینے |
| 4. تھل | ▶ اجالے |
| 5. بسیرا | ▶ تیرا |





مثال کے مطابق خانوں میں دیے گئے حروف کی مدد سے
پانچ الفاظ لکھیے

ن	ت	و	پھ	ل
ر	و	م	و	پ
ا	ج	ا	ل	ر
ل	گ	ل	س	ج
ے	ت	ک	ط	ا



جگت

مثال:



.....	1.
.....	2.
.....	3.
.....	4.
.....	5.





مثال کے مطابق بے جوڑ لفظ کو پہچان کر سامنے لکھیے

پھول پھل ناؤ پودا = ناؤ
 آنکھ کان ناک کتاب =
 گھر چاند چھت کمرہ =
 رات نیند پتھر بستر =
 مالک آقا حاکم نوکر =



اپنی پسند کا کوئی پھول بنائیے اور رنگ بھریے

© NCBRT not to be republished





4207CH02

2

میرا بھائی

امجد اور اس کی بہن ثنا پڑھنے کے ساتھ ساتھ ہر کھیل کود میں بھی حصہ لیتے تھے۔ امجد بہت ہنس مکھ اور شرارتی تھا۔ اس نے سائیکل چلانی سیکھ لی تھی۔ اب تیرنے کی مشق کر رہا تھا۔ پڑھنے لکھنے میں بھی امجد تیز تھا۔ ثنا اپنے بھائی سے زیادہ ہوشیار تھی۔ وہ جماعت میں ہر سوال کا جواب دینے کے لیے تیار رہتی۔

اکمل اپنے چچا زاد بھائی امجد اور ثنا کی خوبیوں پر خوش ہوتا لیکن اپنی کمی کا احساس کر کے اداس ہو جاتا۔ وہ بھی یہ سب کام کرنا چاہتا تھا جو امجد اور ثنا کرتے تھے۔



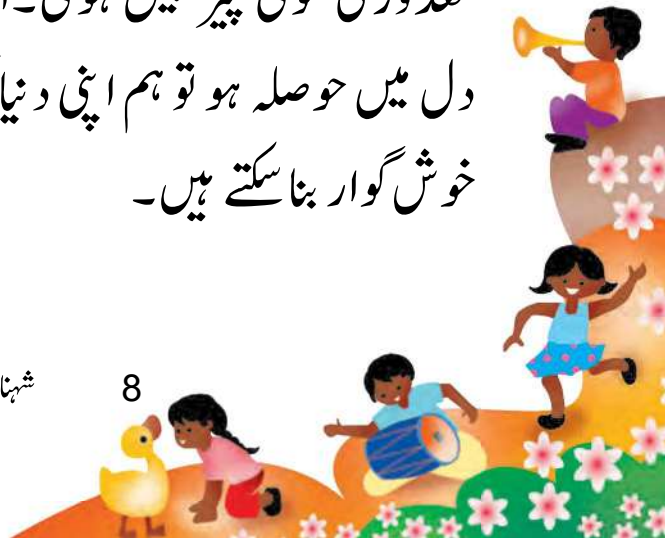
ایک حادثے میں اکمل کی ٹانگوں پر شدید
چوٹ آئی تھی۔ تب سے وہ ایک وہیل چیئر پر
بیٹھا رہتا۔ وہ خود کو معذور سمجھ کر کسی سرگرمی میں
حصہ نہ لیتا۔



امجد اور ثنا چاہتے تھے کہ اکمل بھی ہر کھیل
میں حصہ لے۔ لیکن اکمل کو لگتا کہ وہ نہیں کر پائے گا۔ ایک دن دونوں بھائی بہن
اکمل کو اپنے اسکول کے ساتھی درشن سے ملانے لے گئے۔ درشن آنکھوں سے
دیکھ نہیں سکتا تھا۔ اس کے ہاتھ بھی مڑے ہوئے تھے۔ درشن ان تینوں سے بہت
خوش ہو کر ملا۔ اس نے امجد اور ثنا کے کہنے پر اپنے پیروں سے ایک چٹائی بُن
کر دکھائی۔ اس کے پیر بہت تیزی سے چل رہے تھے۔ وہ دیکھے بنا بھی بالکل
صحیح صحیح بُنائی کر رہا تھا۔ درشن سے مل کر اکمل
کا حوصلہ بڑھ گیا۔ اس نے دوڑ میں حصہ
لینے کا فیصلہ کیا۔



اکمل کو احساس ہوا کہ
معذوری کوئی چیز نہیں ہوتی۔ اگر
دل میں حوصلہ ہو تو ہم اپنی دنیا کو
خوش گوار بنا سکتے ہیں۔



مشق



پڑھیے اور سمجھیے

خوش رہنے والا، خوش مزاج

ہنس مکھ

اچھائی

خوبی

واردات، واقعہ

حادثہ

بہت زیادہ

شدید

پھیوں والی کرسی

وہیل چیئر

مجبور، لاچار

معذور

کام، کوشش

سرگرمی

ہمت

حوصلہ

اچھا/ اچھی، پسندیدہ

خوش گوار



اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد بچوں کو تصویروں کے ذریعے اندازہ لگا کر کہانی سننے اور سنانے کا موقع دیں۔
- کہانی کی بلند خوانی کرائی جائے۔





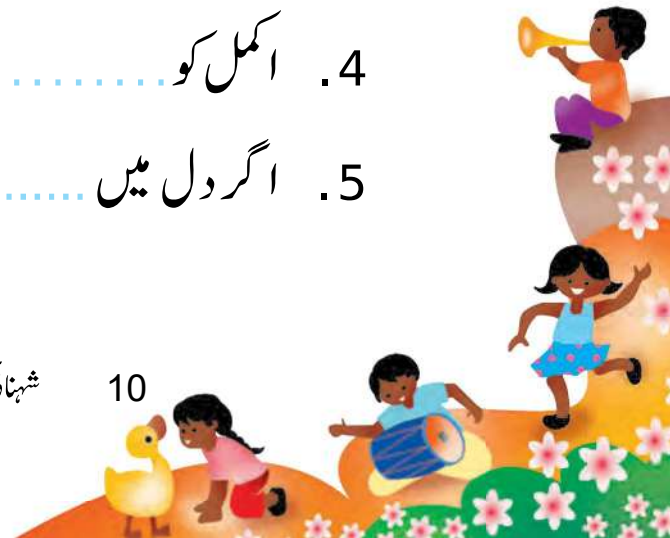
سوچیے اور بتائیے

1. تینوں بہن اور بھائیوں میں سب سے زیادہ ہوشیار کون تھا؟
2. اکمل کی اداسی کی کیا وجہ تھی؟
3. امجد اور ثنا کیا چاہتے تھے؟
4. درشن نے چٹائی کس طرح بُنی؟
5. اکمل کو درشن سے مل کر کیا احساس ہوا؟



خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

- احساس درشن حوصلہ شدید بُنائی
1. ایک حادثے میں اکمل کی ٹانگوں پر چوٹ آئی تھی۔
 2. آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا تھا۔
 3. وہ دیکھے بنا بھی بالکل صحیح صحیح کر رہا تھا۔
 4. اکمل کو ہوا کہ معذوری کوئی چیز نہیں ہوتی۔
 5. اگر دل میں ہو تو ہم اپنی دنیا کو خوش گوار بنا سکتے ہیں۔



دیے ہوئے جملوں کے سامنے صحیح (✓) یا غلط (x) کا نشان لگائیے



1. امجد اور ثنا ہر کھیل سے دور رہتے۔



2. پڑھنے لکھنے میں امجد تیز تھا۔



3. اکمل اپنے بھائیوں کی خوبیوں پر خوش ہوتا تھا۔



4. ایک حادثے میں اکمل کی ٹانگوں پر معمولی

چوٹ آئی تھی۔



5. درشن آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا تھا۔



حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
امجد	اداس
ثنا	نابینا
اکمل	ہنس مکھ
درشن	ہوشیار، حاضر





تصویر دیکھ کر بچوں کے نام لکھیے



1.



2.



3.



4.



اپنے تین دوستوں سے پوچھ کر لکھیے کہ انھیں کون سا کھیل پسند ہے؟

کھیل کا نام

دوست کا نام

..... 1.

..... 2.

..... 3.



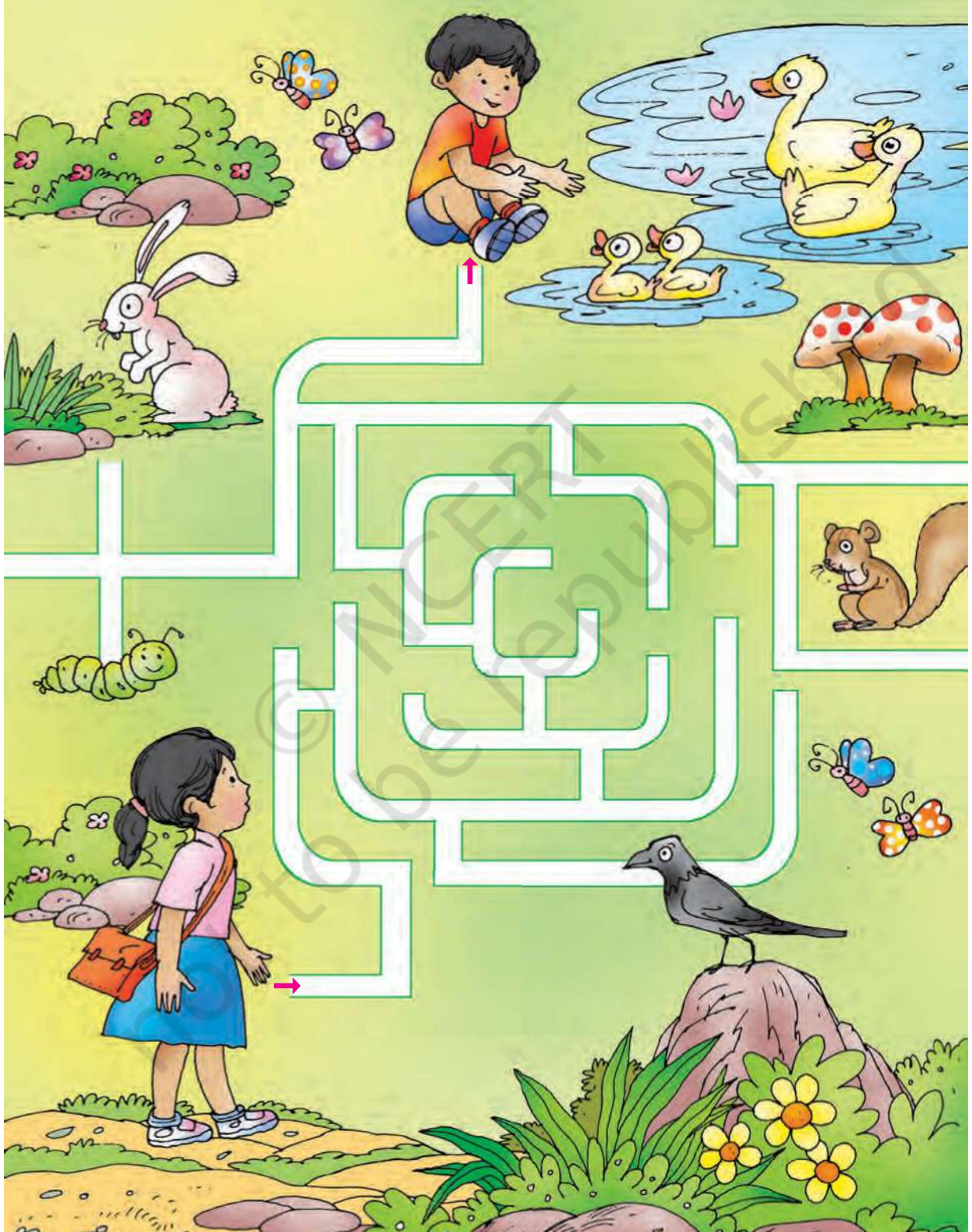
سائیکل کی تصویر بنائیے اور اس کے حصّوں کے نام لکھیے

© NCERT
not to be republished





شنا کو اس کے بھائی تک پہنچائیے



آؤپیر لگائیں



”چلو، بچو! آگیا باغ۔“ ابو نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔
عالیہ دوڑتی ہوئی پھولوں کے پاس گئی۔ اسے رنگ برنگے پھول پسند
تھے۔ پھولوں کی خوش بو پورے باغ میں پھیلی ہوئی تھی۔ کامران اور سرفراز
چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے عالیہ کے پاس گئے۔

”آپا! یہ کون سا پھول ہے؟“ کامران نے پوچھا۔
”یہ گلاب کالا لال پھول ہے۔ دیکھو! اس پھول پر ایک تتلی بیٹھی

ہے۔“ عالیہ نے جواب دیا۔

”اوہو! کتنی پیاری تتلی

ہے۔“ سرفراز نے خوش ہوتے

ہوئے کہا۔

”یہ تتلی پھول پر کیوں بیٹھی

ہے؟“ کامران نے پھر سوال کیا۔

اتنے میں ابو بھی بچوں کے پاس

آگئے۔ انھوں نے بتایا:

”بچو! یہ تتلی اس پھول سے اپنی

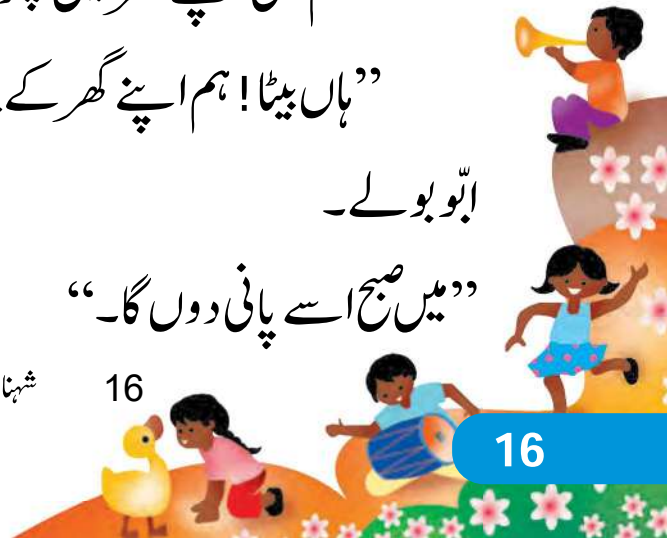




غذا حاصل کر رہی ہے۔ وہ پھولوں کے رس سے اپنا پیٹ بھرتی ہے۔“
 ”یہ ہمارے گھر میں کیوں نہیں آتی؟“ عالیہ نے پوچھا۔
 سرفراز نے فوراً کہا ”ہمارے گھر میں پھول نہیں ہیں۔ یہ تتلیاں تو پھولوں
 پر ہی آتی ہیں۔“

”ہم بھی اپنے گھر میں پھول لگائیں گے۔“ عالیہ نے کہا۔
 ”ہاں بیٹا! ہم اپنے گھر کے برآمدے میں پھولوں کے گملے رکھیں گے۔“
 ابو بولے۔

”میں صبح اسے پانی دوں گا۔“



”میں شام کو پانی دیا کروں گا۔“ دونوں بھائی باری باری بولے۔
”پودوں سے ہمیں آکسیجن ملتی ہے جو ہمارے لیے بہت ضروری ہے۔“ ابو نے کہا۔
عالیہ بولی، ”ہم بھی گھر میں پودے لگائیں گے۔“
”ہاں بیٹا! ضرور“ ابو نے جواب دیا۔





پڑھیے اور سمجھیے

رنگ برنگے ◀ الگ الگ رنگوں کے

خوش بو ◀ اچھی مہک

غذا ◀ کھانا

برآمدہ ◀ مکان کے باہری حصہ میں بغیر دروازے کا کمرہ



سوچیے اور بتائیے



1. باغ میں کس چیز کی خوش بو پھیلی ہوئی تھی؟
2. تتلی اپنی غذا کہاں سے حاصل کرتی ہے؟
3. پودوں سے ہمیں کیا ملتا ہے؟
4. گھر میں پودے لگانے سے کیا فائدہ ہوگا؟
5. تتلی کے علاوہ اور کون سے پتنگے ہیں جو پھولوں سے غذا حاصل کرتے ہیں؟

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد بچوں سے اسکول کے باغ میں لگے پیڑ پودوں کے بارے میں گفتگو کریں۔
- ہرے پیڑوں کی اہمیت کے بارے میں بات چیت کریں۔



خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

خوش بو غذا کلمے عالیہ تتلی

1. دوڑتی ہوئی پھولوں کے پاس گئی۔
2. پھولوں کی پورے باغ میں پھیلی ہوئی تھی۔
3. اس پھول پر ایک بیٹھی ہے۔
4. وہ پھولوں کے رس سے اپنی حاصل کرتی ہے۔
5. ہم اپنے گھر کے برآمدے میں پھولوں کے رکھیں گے۔

باغ میں ملنے والی چیزوں پر دائرہ بنائیے

پھول قدم کاغذ تتلی قلم برآمدہ
خوش بو گلاب کتاب پیڑ دھواں پودے
کلمے کوڑا کھڑکی صندوق گھاس





مثال کے مطابق حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے



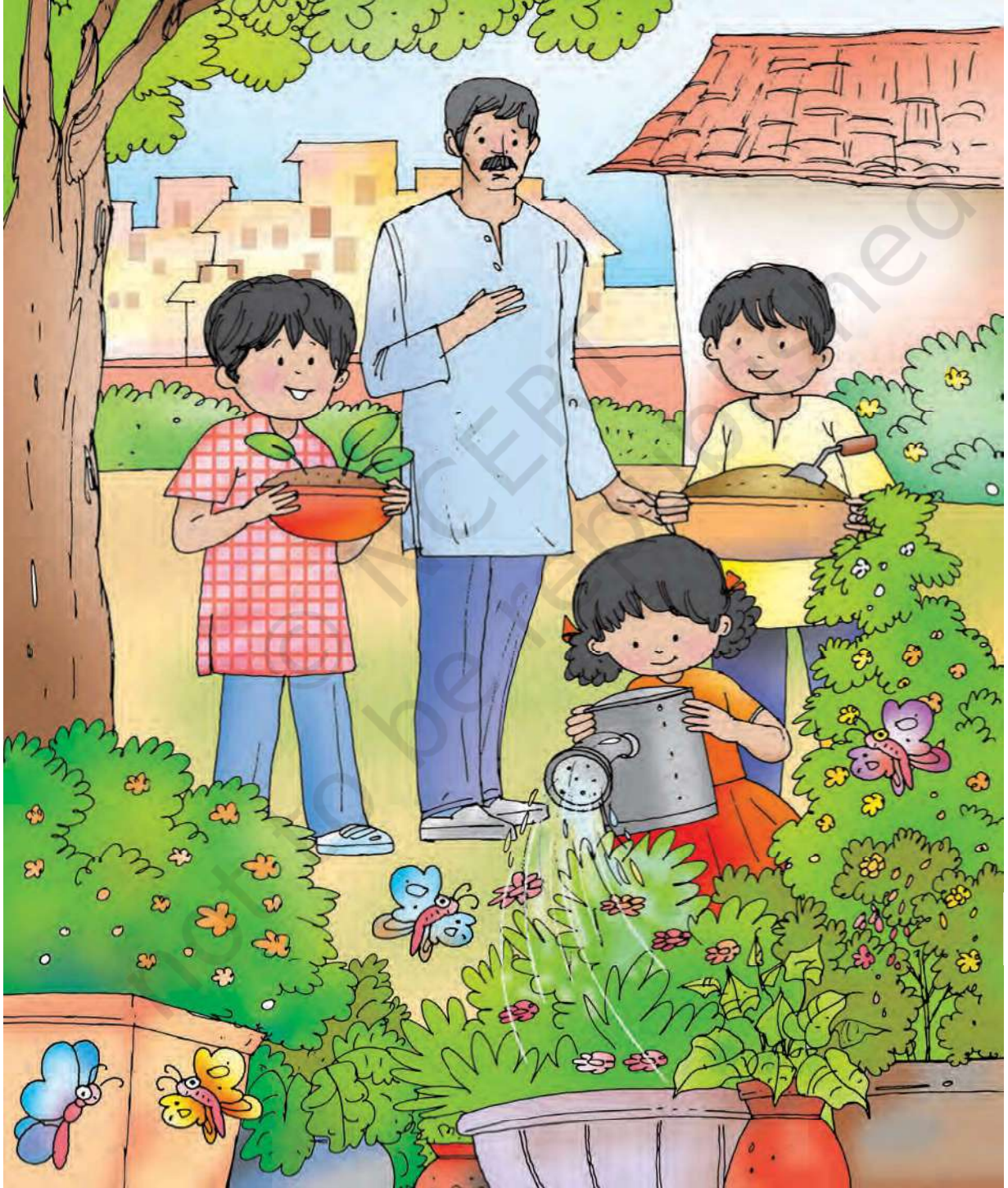
(ب)	(الف)
شام	سوال
بڑا	صبح
جواب	خوش بو
جانا	چھوٹا
بدبو	آنا



پھول پر بیٹھی تتلی کی تصویر بنا کر رنگ بھریے



باغ سے لوٹنے کے بعد ابو نے بچوں کے ساتھ مل کر برآمدے میں
گملے لگا دیے۔ تصویر کو دیکھیے اور بتائیے کہ کون کیا کر رہا ہے؟



ہمارا وطن



4207CH04



یہ ہندوستان ہے ہمارا وطن
 محبت کی آنکھوں کا تارا وطن
 ہمارا وطن دل سے پیارا وطن
 وہ اس کے درختوں کی تیاریاں
 وہ پھل پھول پودے وہ پھلواریاں
 ہمارا وطن دل سے پیارا وطن
 ہوا میں درختوں کا وہ جھومنا
 وہ پتوں کا پھولوں کا منہ چومنا
 ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ ساون میں کالی گھٹا کی بہار وہ برسات کی ہلکی ہلکی پھوار
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن
وہ باغوں میں کوئل وہ جنگل میں مور وہ گنگا کی لہریں، وہ جمنا کا زور
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن
اسی سے ہے اس زندگی کی بہار وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

— پنڈت برج نرائن چکبست





مشق



پڑھیے اور سمجھیے

ملک

وطن

بہت پیارا، چہیتا

آنکھوں کا تارا

ہلکی بارش

پھوار

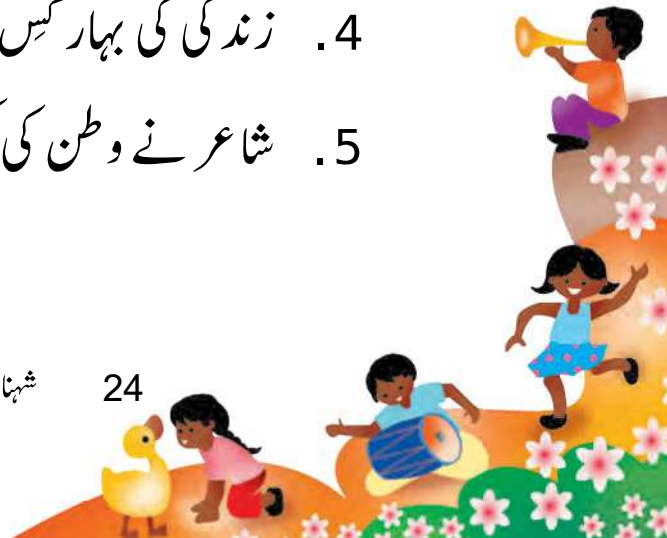
کالے بادل

کالی گھٹا



سوچیے اور بتائیے

1. وطن کو آنکھوں کا تارا کیوں کہا گیا ہے؟
2. کالی گھٹا کس موسم میں دیکھنے کو ملتی ہے؟
3. اس نظم میں شاعر نے کن ندیوں کا ذکر کیا ہے؟
4. زندگی کی بہار کس چیز سے ہے؟
5. شاعر نے وطن کی کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟





خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

آنکھوں

وطن

درختوں

کونل

کالی

1. وہ اس کے کی تیاریاں

2. محبت کی کا تارا وطن

3. وہ ساون میں گھٹا کی بہار

4. وہ باغوں میں وہ جنگل میں مور

5. ہمارا دل سے پیارا

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- اساتذہ سے گزارش ہے کہ اس نظم کو بچوں کے سامنے آواز بلند پڑھیں اور نظم اور نثر کے فرق کو بھی واضح کریں۔
- اساتذہ اپنے علاقے کی ندیوں کے بارے میں طلباء سے گفتگو کریں۔
- اساتذہ ان طلباء سے بات کرنے کو کہیں جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے، وہ اپنی مادری زبان میں اس نظم کے بارے میں بات کریں۔



جس طرح لفظ 'درخت' سے 'درختوں' بنا ہے، اسی طرح نیچے
لکھے ہوئے لفظوں سے لفظ بنائیے



..... : پھول

..... : جنگل

..... : دل

..... : لہر

..... : بہار



آپ کے شہر یا علاقے میں کون سی ندی بہتی ہے؟
اس کا نام معلوم کر کے لکھیے

ہندوستان کے قومی پرندے مور پر دو جملے لکھیے





نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھیے



.1



.2



.3



.4

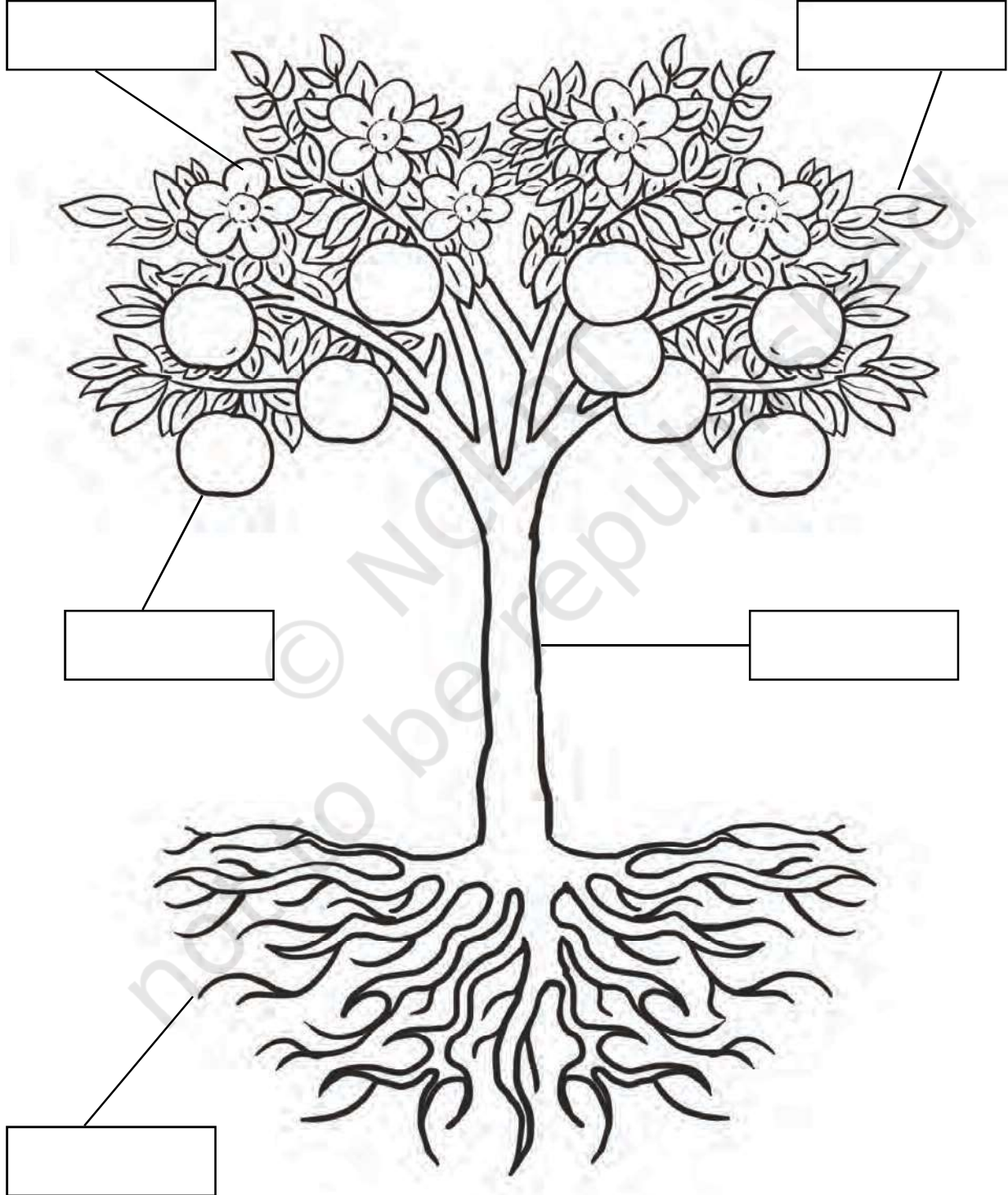


.5





درخت کی تصویر میں رنگ بھرے اور اس کے مختلف حصوں کے نام لکھیے



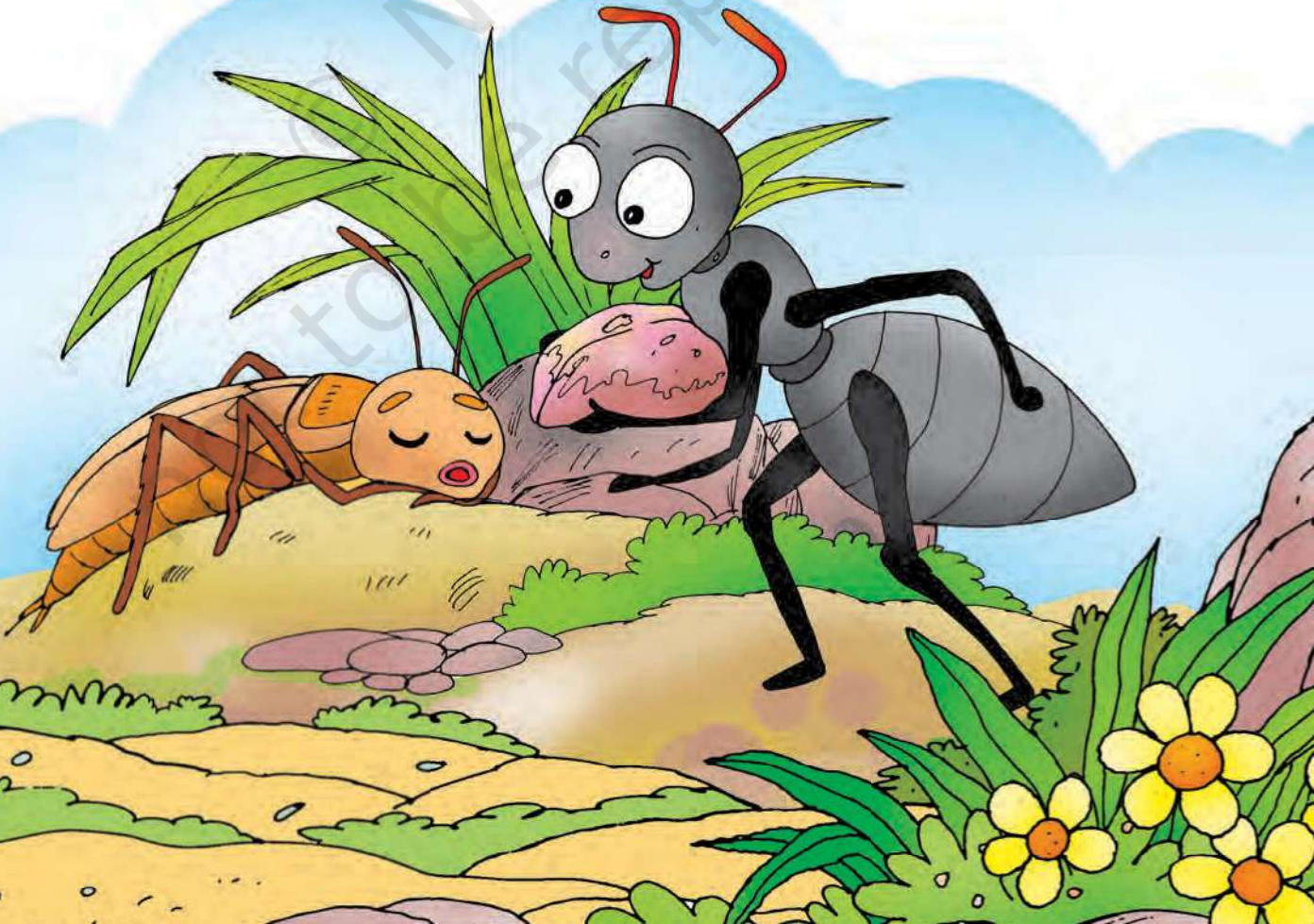


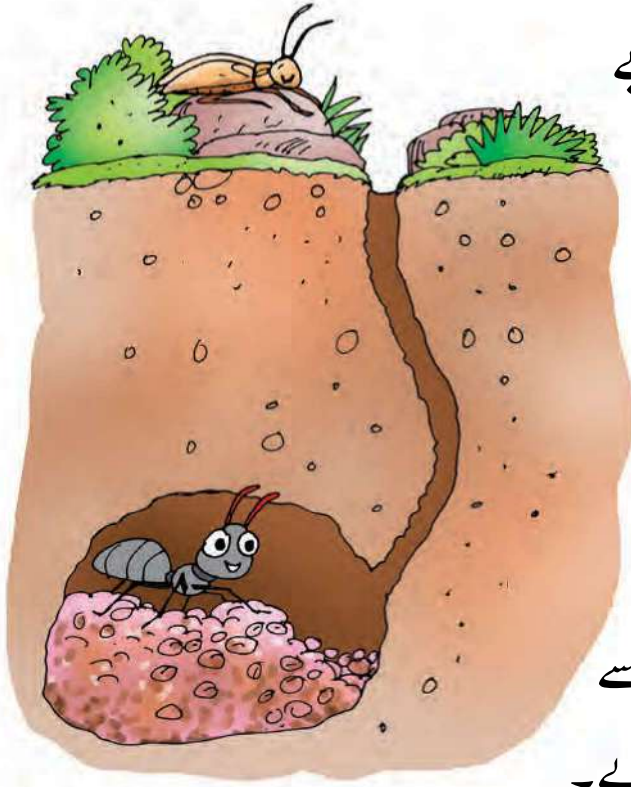
4207CH05

5

وقت کی قدر

ایک چیونٹی اور جھینگڑ میں گہری دوستی تھی۔ دونوں ایک دوسرے کے پڑوسی تھے۔ گرمی کا موسم آتے ہی چیونٹی نے ادھر ادھر سے اناج اکٹھا کرنا شروع کر دیا۔ اس طرح اُس نے گیہوں اور باجرے کے دانے اپنے بل میں جمع کر لیے۔ مگر جھینگڑ تو اکثر سوتا ہی رہتا۔ صبح اور شام وہ جھاڑیوں اور کیاریوں میں ادھر ادھر پھرتا رہتا تھا۔ اُسے اناج کی ذرا بھی فکر نہیں تھی۔ کچھ ہی دنوں میں برسات کا موسم شروع ہو گیا۔ چاروں جانب پانی ہی پانی نظر آنے لگا۔





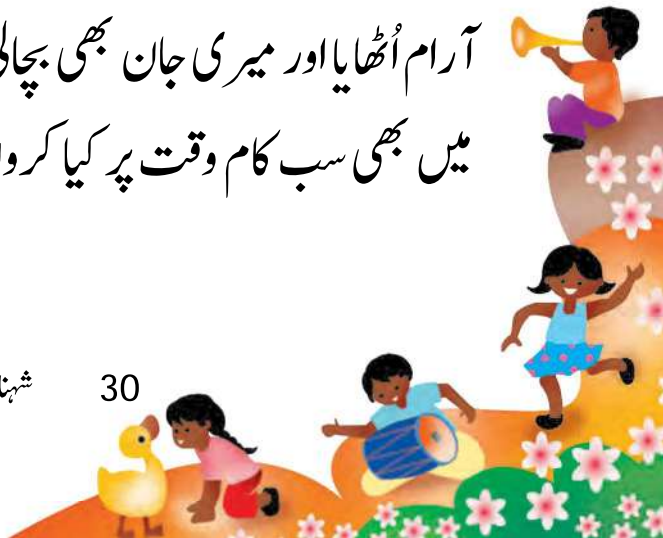
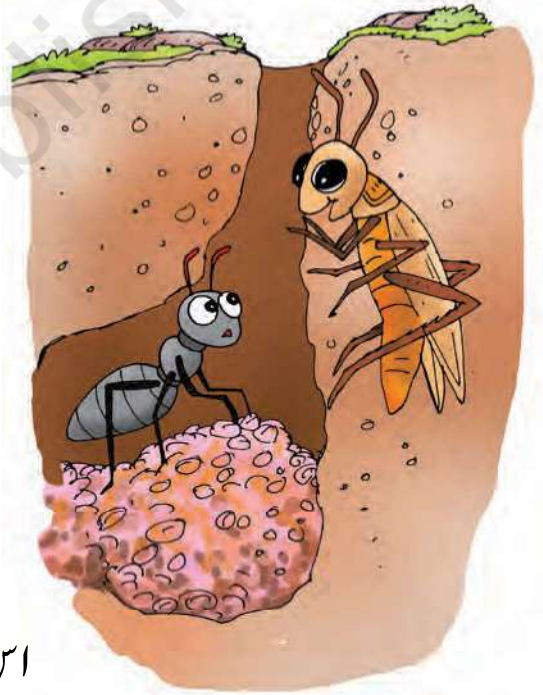
چیونٹی آرام سے گھر میں بیٹھی ہے
فکری کے ساتھ اناج کھا رہی تھی۔
اُدھر جھینگر کے پاس خوراک نہ
ہونے کی وجہ سے بھوکوں مرنے کی
نوبت آگئی۔ جھینگر کی یہ حالت
دیکھ کر چیونٹی کو اُس پر رحم آگیا۔ اُس
نے جھینگر کو اپنے اناج میں سے
کچھ دانے دیے۔

جھینگر نے ان دانوں کو کھا کر سکھ کا سانس لیا۔ اس
نے چیونٹی سے کہا، ”بہن،

تم بہت سمجھ دار ہو۔
تم نے ٹھیک وقت
پر اناج اکٹھا کر کے

اس برسات میں

آرام اُٹھایا اور میری جان بھی بچالی۔ آج سے
میں بھی سب کام وقت پر کیا کروں گا۔“



مشق



پڑھیے اور سمجھیے

نوبت	◀	حالت
رحم	◀	ہمدردی
فکر	◀	الجھن، سوچ
خوراک	◀	کھانے
جانب	◀	طرف، سمت
سکھ کا سانس لینا	◀	آرام پانا، سکون پانا



سوچیے اور بتائیے

1. چیونٹی نے اناج اکٹھا کرنا کیوں شروع کر دیا تھا؟
2. سُستی اور لا پرواہی سے جھینگڑ کو کیا پریشانی ہوئی؟
3. چیونٹی کو جھینگڑ پر کیوں رحم آگیا؟
4. وقت پر کام کرنا کیوں ضروری ہے؟

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- اساتذہ بچوں سے کہانی کی تصویروں پر بات چیت کریں۔
- اپنی زبان میں کہانی کو سنانے کا موقع دیں۔





خالی جگہوں میں مناسب لفظ چُن کر لکھیے

1. دونوں ایک دوسرے کے پڑوسی (تھے / تھا)
2. جھینگڑ تو اکثر سوتا ہی (رہتی / رہتا)
3. جھینگڑ کی یہ حالت دیکھ کر چیونٹی کو اس پر رحم
(آگیا / آگئی)
4. چیونٹی اور جھینگڑ میں گہری دوستی (تھا / تھی)
5. چاروں جانب پانی ہی پانی نظر آنے (لگا / لگی)

مثال کے مطابق حصہ 'الف' اور حصہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(ب)	(الف)
دُکھ	دوستی
تکلیف	گرمی
سردی	ادھر
اُدھر	آرام
دُشمنی	سُکھ





مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں کے آخر میں 'ی' ملا کر
لفظ بنائیے اور لکھیے

دوست + ی = دوستی

مثال:

1. سکھ = +
2. پڑوس = +
3. موسم = +
4. نرم = +
5. گرم = +



دیئے ہوئے الفاظ کو الٹ کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنائیے

سرد = درس

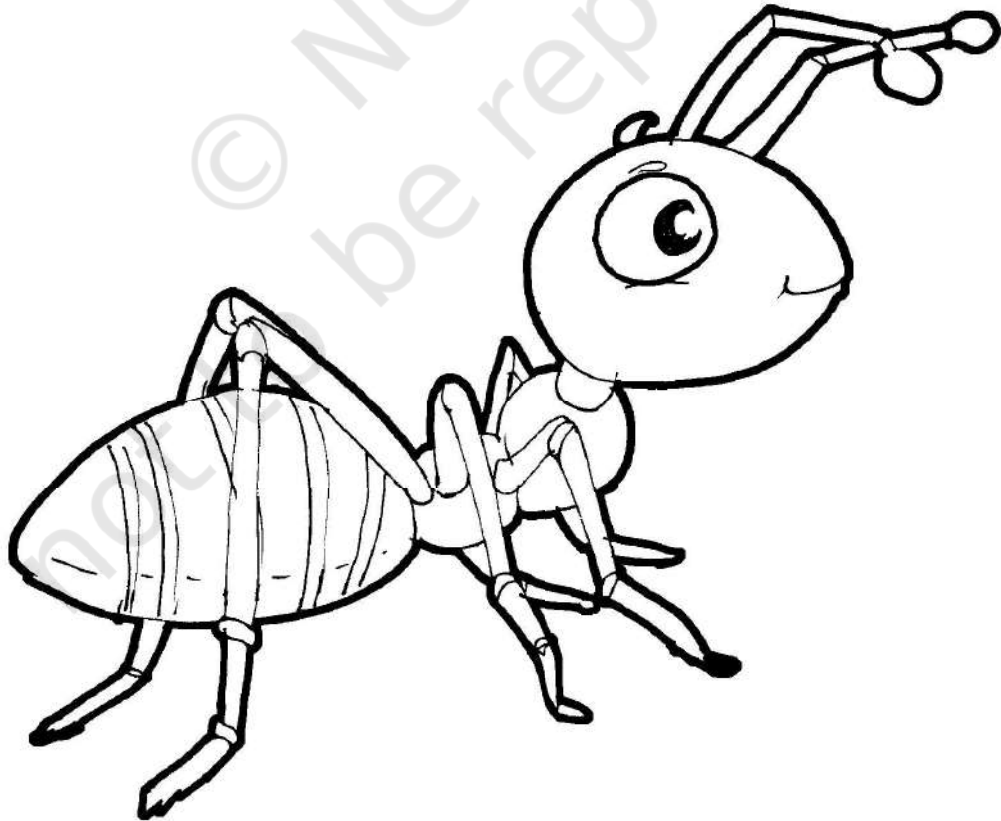
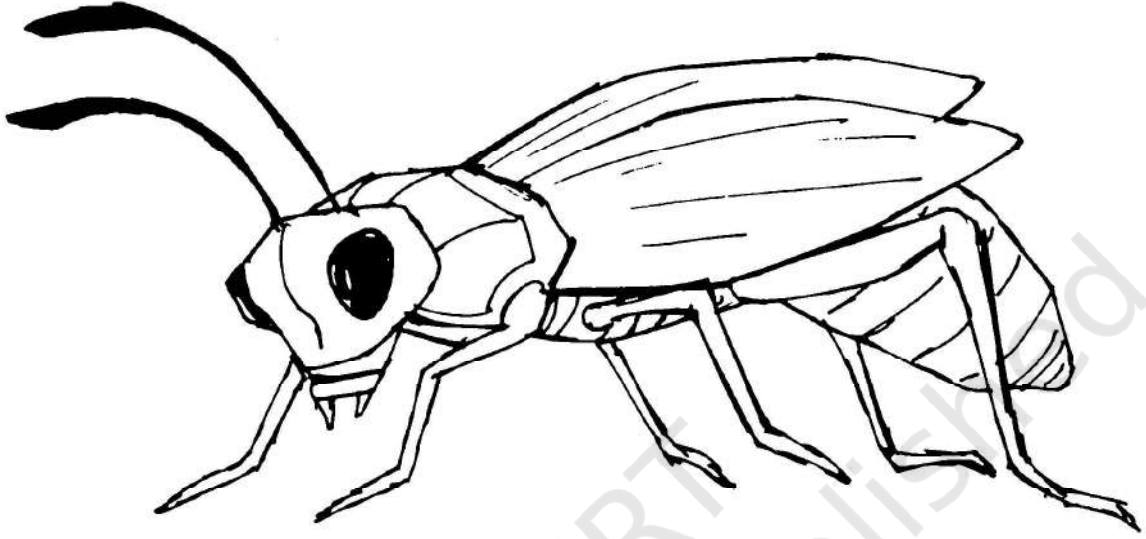
مثال:

1. تار =
2. خوش =
3. لوگ =
4. کون =





چیونٹی اور جھینگری کی تصویروں میں رنگ بھرے





کھیل کا میدان

”آہا! آج چھٹی کا دن ہے۔ دن بھر کھیلو کودو، کھاؤ پیو کوئی کچھ نہیں کہتا، بس شام کو کچھ ہوم ورک کرنا ہے۔“ امان نے اپنے بھائی اکرم سے کہا۔

اکرم: ہاں بھائی! آج بہت مزا آئے گا۔ ہم اپنے دوستوں کے ساتھ میدان میں جا کر کھیلیں گے۔

امان اور اکرم نے جلدی سے ناشتہ کیا اور اپنے دوستوں کو لینے ان کے گھر چلے گئے۔

کچھ دیر بعد سبھی کھیل کے میدان میں جمع ہو گئے۔ یوں تو وہ سب فٹ بال اور



کرکٹ بھی کھیلتے تھے۔ لیکن آج انھوں نے صرف گیند سے کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ کھیل کے اُصول اکرم نے بتاتے ہوئے کہا، ”اس گیند کو پہلے ایک لڑکا ہاتھ میں لے گا اور پھر ہم سب کو گیند سے مارے گا۔ جس کے بھی گیند لگ جائے گی اُسے باری دینی پڑے گی۔“ یہ کہہ کر اس نے گیند اجمل کی طرف اُچھال دی۔

اب سب لڑکے کھیل کے میدان میں پھیل گئے۔ اجمل نے گیند سے کھلاڑیوں کی طرف نشانہ لگایا مگر گیند کسی کے نہیں لگی۔ اجمل نے دوڑ کر گیند





اُٹھالی اور پھر پھینکی۔ اس بار گیند اکرم کی ٹانگ پر لگی مگر اکرم نے کہا، ”نہیں لگی... نہیں لگی“

اجمل، راہل اور پیٹرنے کہا، ”لگی ہے بھئی لگی ہے۔“ لیکن اکرم نہیں مانا۔ ”اجمل کو دوبارہ باری دینی پڑ گئی۔ اتفاق سے اُس دن کھیل کے

میدان میں کھیل کے ماسٹر صاحب بھی موجود تھے۔ وہ دُور سے بچوں کا یہ کھیل دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔ جب کھیل ختم ہو گیا اور بچے اپنے اپنے گھروں کو جانے لگے تو ماسٹر صاحب نے سب کو روک لیا اور اُن سے کہا، ”بچو! یاد رکھو، کھیل کو ایمانداری سے کھیلنا چاہیے۔ کھیل کو کھیل کے جذبے سے کھیلنا چاہیے۔ ہار اور جیت کو خوشی سے قبول کرنا چاہیے۔ کھیل ہمیں ڈسپلن میں رہنا سکھاتے ہیں۔“ ماسٹر

صاحب نے یہ باتیں کسی کا نام لے کر نہیں کہی تھیں۔ لیکن اکرم کو بہت شرم آئی۔





پڑھیے اور سمجھیے

- مزہ < خوشی
- اتفاق < اچانک
- أصول < قاعدے
- قبول کرنا < مان لینا



سوچیے اور بتائیے

1. امان نے اپنے بھائی اکرم سے کیا کہا؟
2. چھٹی کے دن دوستوں نے کیا کھیلنے کا فیصلہ کیا؟
3. اکرم نے کھیل کے کیا اصول بتائے؟
4. اجمل کو دوبارہ باری کیوں دینی پڑی؟
5. ماسٹر صاحب نے بچوں کو کیا سمجھایا؟

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچوں سے ان کے پسندیدہ کھیل پر گفتگو کریں۔
- بچوں سے ان کے علاقے میں کھیلے جانے والے کھیلوں کے بارے میں بات چیت کریں۔





خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

- گیند دوستوں فیصلہ جلدی خوش
1. ہم اپنے _____ کے ساتھ میدان میں جا کر کھیلیں گے
 2. امان اور اکرم نے _____ سے ناشتہ کیا
 3. آج انہوں نے صرف گیند سے کھیلنے کا _____ کیا
 4. یہ کہہ کر اس نے _____ اجمل کی طرف اچھال دی
 5. ماسٹر صاحب بچوں کا یہ کھیل دیکھ کر _____ ہو رہے تھے



جس طرح 'کھیل' سے 'کھیلوں' بنا ہے اسی طرح دیے گئے لفظوں کو بدل کر لکھیے

1. بچہ =
2. طریقہ =
3. میدان =
4. گیند =
5. دوست =

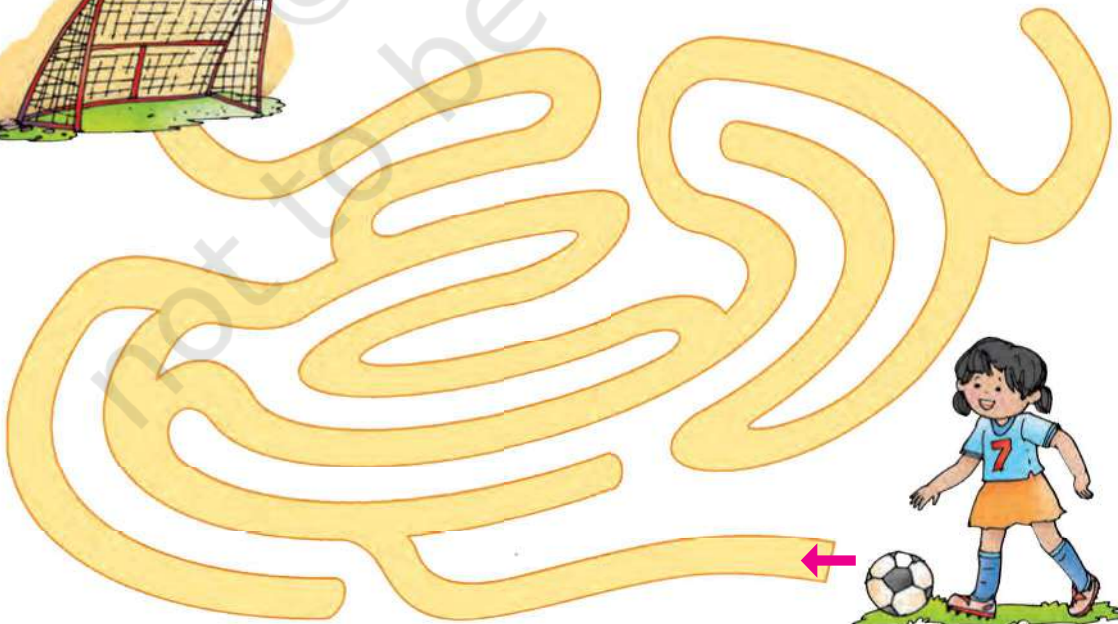




گیند کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھرے



صبا کی گیند کو گول تک پہنچائیے



شہنائی

40





4207CH07

7

برسات

برکھا آئی بادل آئے اوڑھے کالے کمبل آئے
ٹھنڈی ٹھنڈی آئیں ہوائیں کالی کالی چھائیں گھٹائیں
بدلی آئی شور مچاتی بھگے بھگے نغمے گاتی
باغوں میں سبزہ لہرایا پھولوں کلیوں میں رس آیا
موتی بادل نے برسائے پتوں نے دامن پھیلانے
پھول کھلے کلیاں لہرائیں کونپلیں پھر شاخوں میں آئیں
بادل گر جا بجلی چمکی آئی صدا رمِ جہم رمِ جہم کی
یہ ٹھنڈا دن رات کا عالم یہ پیارا برسات کا عالم

—سیماب اکبر آبادی





پڑھیے اور سمجھیے

برسات

برکھا

کالا اور گہرا بادل

گھٹا

نغمہ کی جمع، گیت

نغمے

ہریالی، گھاس

سبزہ

چھوٹی نئی ملائم پتیاں

کونپلیں

آواز

صدا

حالت، سماں، دنیا

عالم



اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچوں سے موسموں پر گفتگو کروائی جائے۔
- انھیں کون سا موسم پسند ہے، اس پر لکھنے کی ترغیب دی جائے۔





سوچیے اور بتائیے

1. بادل اکثر کس موسم میں آتے ہیں؟
2. رَمِ جَہم کی صدا کب آتی ہے؟
3. کونپلیں کس پر آتی ہیں؟
4. آپ کو کون سا موسم پسند ہے اور کیوں؟
5. برسات کے موسم میں بارش سے بچنے کے لیے باہر کیا کیا لے کر جاتے ہیں؟
6. نظم میں آئے درخت کے الگ الگ حصوں کے نام لکھیے۔



حصہ 'الف' اور حصہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے



(الف)	(ب)
بادل	کھلے
بجلی	لہرایا
دامن	چمکی
سبزہ	گر جا
پھول	پھیلائے





خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے بھریے

شاخوں

گھٹائیں

برکھا

موتی

عالم



1. _____ آئی بادل آئے
2. کالی کالی چھائیں _____
3. _____ بادل نے برسائے
4. کوئلیں پھر _____ میں آئیں
5. یہ پیارا برسات کا _____



مثال کے مطابق لفظوں کو بدل کر لکھیے

مثال: گھٹا گھٹائیں گھٹاؤں

1. ہوا _____
2. فضا _____
3. صدا _____
4. ادا _____
5. خطا _____



نیچے کچھ ہم آواز الفاظ دیے گئے ہیں۔ آپ بھی نظم سے ایسے
دو-دو لفظ تلاش کر کے لکھیے

گھٹائیں
مچاتی

ہوائیں
گاتی



دی ہوئی تصویر میں جو چیزیں نظر آرہی ہیں، ان کے نام لکھیے



- 1.
- 2.
- 3.
- 4.





4207CH08

8

بچوں کی دیوالی

آج دیوالی ہے۔ سب بچے شالو کے گھر آئے ہیں۔ مہمان خانے میں کھیل رہے ہیں۔ ماں باورچی خانے میں مزے دار کھانے بنا رہی ہیں۔ پتاجی ان کی مدد کر رہے ہیں۔ دادی برآمدے میں دیپ جلا رہی ہیں۔ دادا جی نے پودے سجانے کے لیے قمقمے منگائے تھے۔ بڑے بھتیانے بالکنی میں بھی کچھ قمقمے روشن کر دیے ہیں۔





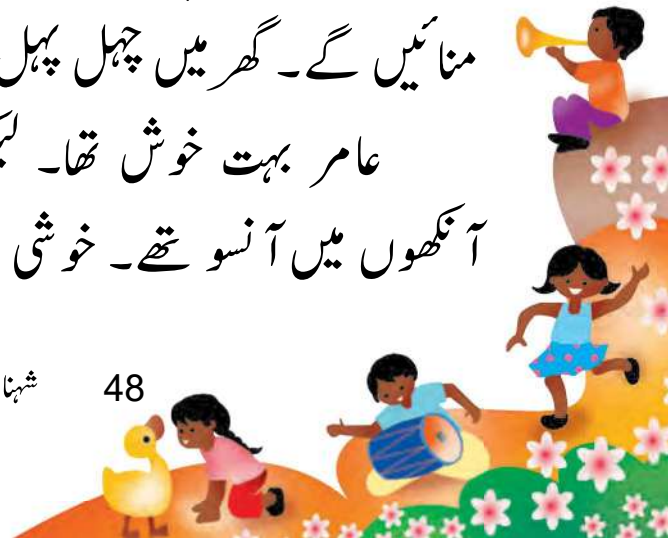
دروازے کی کنڈی بجی۔ اشوک نے دروازہ کھولا۔ پایا بچوں کے لیے دودھ، دہی، چھاچھ اور مٹھائی لائے ہیں۔ وہ سامان دے کر غسل خانے چلے گئے۔ پوُجا سے پہلے نہائیں گے۔

پڑوس میں عامر کا گھر ہے۔ وہ اپنے بستر پہ لیٹا ہے۔ آج بہت اداس ہے۔ اس نے پچھلی دیوالی خوب دھوم دھام سے منائی تھی۔ تین دن پہلے ٹانگوں میں چوٹ لگی تھی۔ اس لیے اپنے کمرے سے باہر نہیں نکل سکتا۔ تھوڑی دیر پہلے وہ اور کھڑکی سے شالو کی چھت پر کھیل رہے بچوں کو دیکھ رہا تھا۔ لیکن اب بچے وہاں سے چلے گئے ہیں۔





اچانک دروازے کی گھنٹی بجی۔ عامر
کی آپا نے دروازہ کھولا۔ دروازے پر وہی
بچے کھڑے تھے۔ وہ دوڑتے ہوئے عامر
کے پاس آئے۔ وہ اپنے ساتھ مٹھائی اور
کھلونے لائے۔ اب وہ سب یہیں دیوالی
منائیں گے۔ گھر میں چہل پہل ہو گئی۔
عامر بہت خوش تھا۔ لیکن امی کی
آنکھوں میں آنسو تھے۔ خوشی کے آنسو۔





پڑھیے اور سمجھیے

- مہمان خانہ ▶ مہمان کو ٹھہرانے کا کمرہ
- باورچی خانہ ▶ کھانا پکانے کا کمرہ
- برآمدہ ▶ مکان کے باہری حصہ میں بغیر دروازے کا کمرہ
- قائمہ ▶ سجاوٹ کے لیے چھوٹے چھوٹے رنگین بلب
- غسل خانہ ▶ نہانے کا کمرہ
- چہل پہل ▶ رونق، دھوم دھام



سوچیے اور بتائیے

1. دیوالی کے دن سب بچے کہاں آئے تھے؟
2. دادا جی نے قہقہے کیوں منگائے؟
3. عامر اپنے بستر پہ کیوں لیٹا تھا؟
4. گھر میں چہل پہل کیسے ہو گئی؟
5. عامر کی امی کی آنکھوں میں آنسو کیوں تھے؟





خالی جگہوں میں مناسب لفظ چُن کر لکھیے

1. آج ہے۔ (ہولی / دیوالی)
2. برآمدے میں دیپ جلا رہی ہیں۔ (آپا / دادی)
3. اشوک نے کھولا۔ (دروازہ / کمرہ)
4. پر وہی بچے کھڑے تھے۔ (دروازے / چھت)
5. وہ ہوئے عامر کے پاس آئے۔ (بھاگتے / دوڑتے)



حصہ 'الف' اور حصہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
باورچی خانہ	اوپر کی منزل پر کمرے کے سامنے کی جگہ
غسل خانہ	مکان کے باہری حصہ میں بغیر دروازے کا کمرہ
مہمان خانہ	کھانا پکانے کا کمرہ
بالکنی	نہانے کا کمرہ
برآمدہ	مہمان کو ٹھہرانے کا کمرہ

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد بچوں سے تہواروں سے متعلق بات چیت کریں۔
- اور ان کے یہاں کون سا تہوار منایا جاتا ہے اس کے بارے میں لکھوائیں۔





صحیح جملوں پر (✓) اور غلط پر (x) کا نشان لگائیے

- ☐ (i) ماں باورچی خانے میں مزے دار کھانے بنا رہی ہیں۔
- ☐ (ii) دادا جی برآمدے میں دیپ جلا رہے تھے۔
- ☐ (iii) بڑے بھتیانے بالکنی میں بھی کچھ قمقمے روشن کر دیے۔
- ☐ (iv) پڑوس میں عامر اپنے بستر پہ لیٹا ہے۔
- ☐ (v) عامر کے بھائی نے دروازہ کھولا۔
- ☐ (vi) وہ سب یہیں دیوالی منائیں گے۔
- ☐ (vii) امی کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔



شالو اور عامر کے رشتے داروں کے نام لکھیے

پتاجی

آپا

دادا

امی

ماں

عامر

شالو

.....

.....

.....





دیے کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھرے



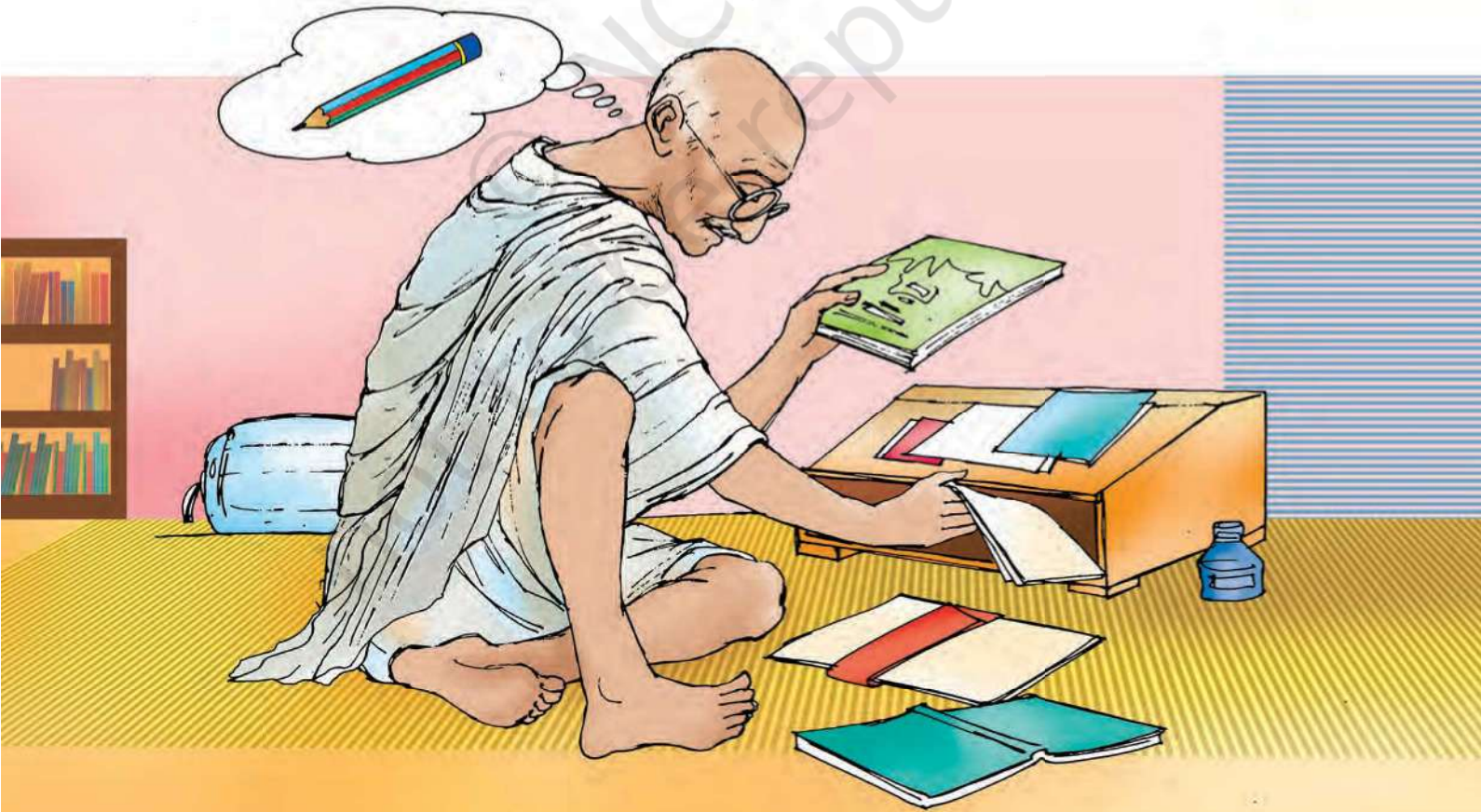


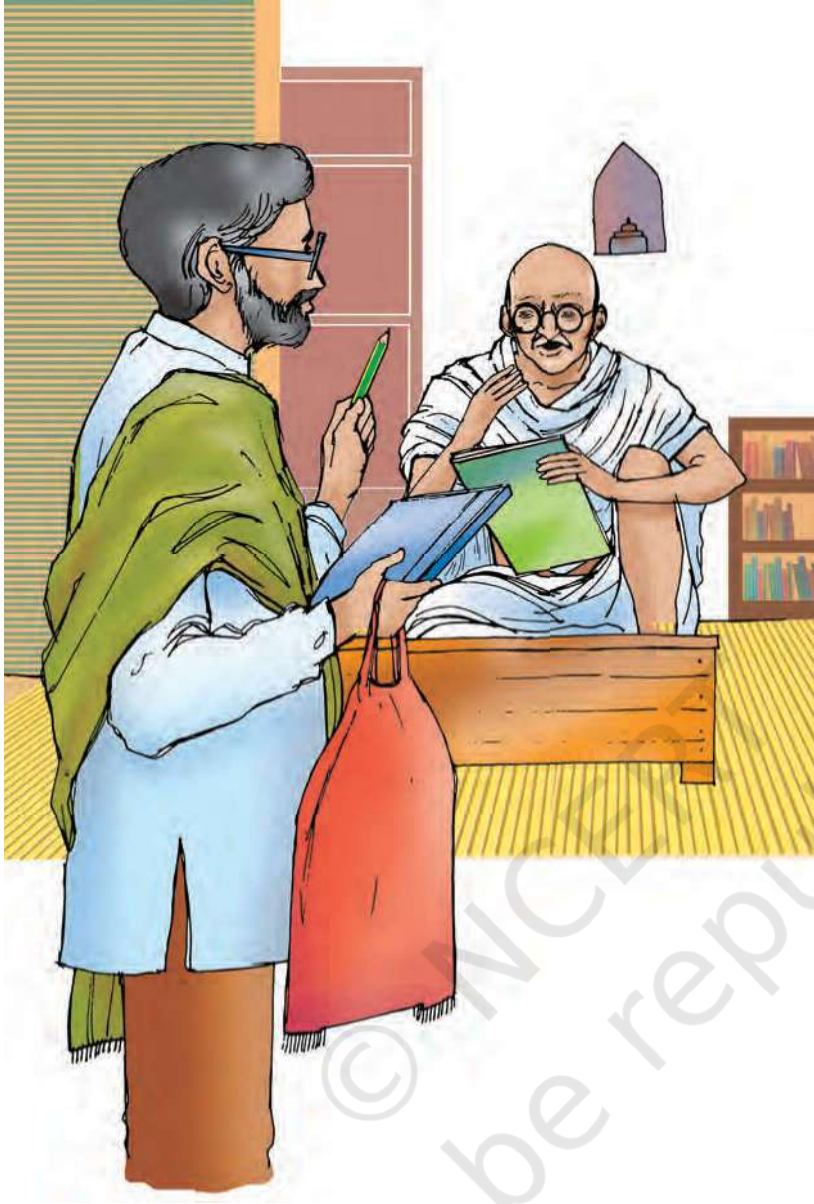
گاندھی جی کی پنسل

ایک دن کا کا لیلکر گاندھی جی سے ملنے ان کے گھر پہنچے۔ اس وقت گاندھی جی اپنی میز پر ادھر ادھر کچھ تلاش کر رہے تھے۔

کا کا لیلکر نے پوچھا، ”باپو! آپ کیا تلاش کر رہے ہیں؟ مجھے بتائیے۔ میں بھی آپ کی کچھ مدد کروں۔“

گاندھی جی نے کہا، ”ایک پنسل گم ہو گئی ہے، اسی کو تلاش کر رہا ہوں۔ کچھ دیر پہلے تو تھی، پتا نہیں کہاں رکھ کر بھول گیا۔“





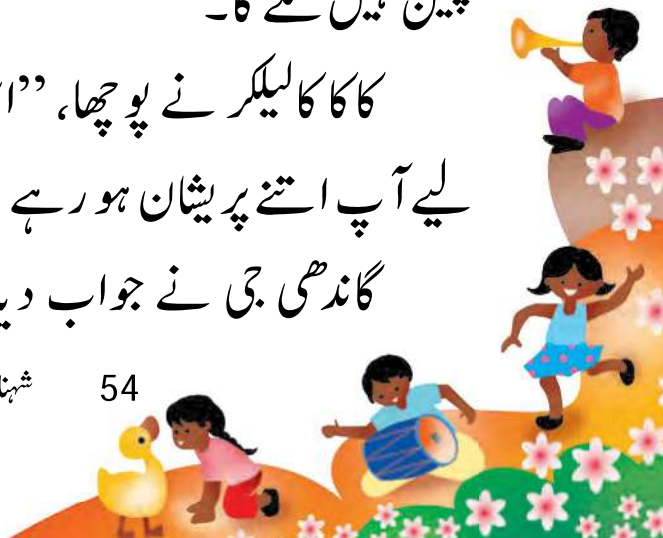
کاکا کالیکر نے
فوراً اپنی جیب سے ایک
پنسل نکالی اور گاندھی جی
کو دیتے ہوئے کہا، ”یہ
لیجیے پنسل۔“

گاندھی جی نے
کہا، ”نہیں کاکا، مجھے وہی
پنسل چاہیے۔“

کاکا کالیکر نے
کہا، ”ابھی تو آپ اس
پنسل سے کام کر لیجیے۔
اسے بعد میں تلاش
کر لیں گے۔“

گاندھی جی نے کہا، ”نہیں نہیں، کاکا! جب تک وہ پنسل نہیں ملے گی، مجھے
چین نہیں ملے گا۔“

کاکا کالیکر نے پوچھا، ”اس پنسل میں ایسی کیا خاص بات ہے جو اس کے
لیے آپ اتنے پریشان ہو رہے ہیں؟ اگر وہ نہیں ملی تو کیا بگڑ جائے گا؟“
گاندھی جی نے جواب دیا، ”کاکا! آپ نہیں جانتے۔ وہ پنسل میرے لیے





بہت قیمتی ہے۔ اس کے ساتھ ایک چھوٹے سے لڑکے کے جذبات جڑے ہوئے ہیں۔ میں اسے تلاش کر کے ہی دم لوں گا۔“

کاکا کالیکر نے تجسس سے پوچھا، ”وہ لڑکا کون ہے؟ مجھے بھی بتائیے۔“
گاندھی جی نے کہا، ”مدرسے والے نریشن کا چارپانچ سال کا بچہ۔ اس نے بہت پیار سے مجھے وہ پنسل دی تھی اور مجھ سے عہد لیا تھا کہ میں اسے غائب نہیں کروں گا۔ تب سے آج تک میں نے اسے سنبھال کر رکھا تھا۔“

گاندھی جی کی پریشانی کو سمجھ کر کاکا کالیکر بھی پنسل کو تلاش کرنے لگے۔ بعد میں وہ پنسل ایک فائل کے بیچ میں دبی ہوئی ملی۔ پنسل پا کر گاندھی جی ایسے خوش ہوئے جیسے انھیں کوئی انمول خزانہ مل گیا ہو۔



مشق



پڑھیے اور سمجھیے

مہنگی

قیمتی

ٹھہرنا، باز رہنا

دم لینا

جاننے کی خواہش

تجسس

وعدہ، قسم

عہد

جس کا مول نہ ہو، قیمتی

انمول

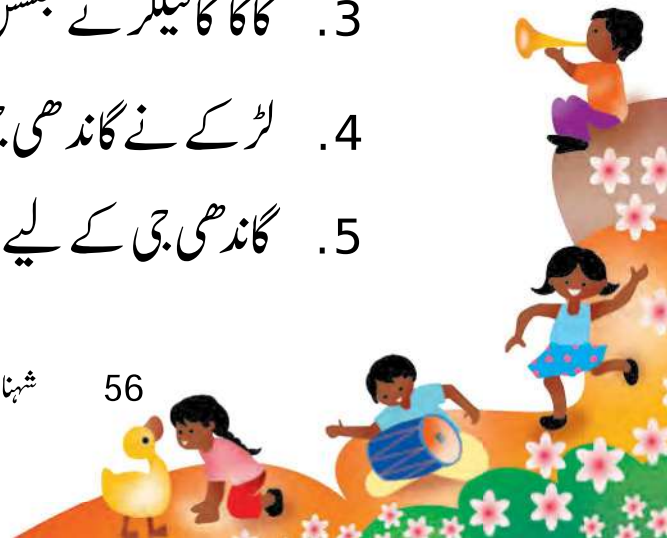
مال، دولت

خزانہ



سوچیے اور بتائیے

1. گاندھی جی کی پریشانی کی کیا وجہ تھی؟
2. گاندھی جی نے کاکا کا لیکر کی پنسل کیوں نہیں لی؟
3. کاکا کا لیکر نے تجسس سے کیا پوچھا؟
4. لڑکے نے گاندھی جی سے کیا عہد لیا تھا؟
5. گاندھی جی کے لیے پنسل انمول کیوں تھی؟





خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

تلاش

قیمتی

مدد

دم

پیار

1. میں بھی آپ کی کچھ کروں۔
2. وہ پنسل میرے لیے بہت ہے۔
3. میں اسے تلاش کر کے ہی لوں گا۔
4. اس نے بہت سے مجھے وہ پنسل دی تھی۔
5. کاکا کا لیکر بھی پنسل کو کرنے لگے۔



دی ہوئی چیزوں کے نام لکھیے



.....

.....

.....

.....

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- اساتذہ گاندھی جی کے بارے میں بچوں کو بتائیں۔
- مہاتما گاندھی پر مبنی کچھ آڈیو/ویڈیو پروگرام بھی دکھا کر بات چیت کریں۔



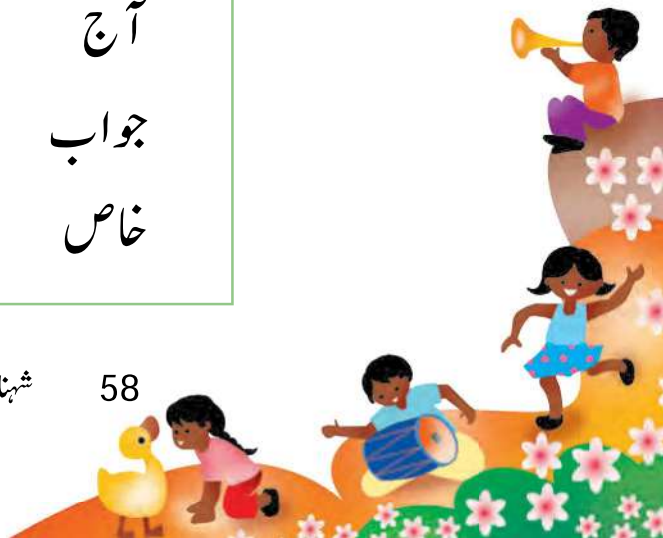
’آن‘ اور ’مول‘ سے مل کر لفظ ’انمول‘ بنا ہے۔ اسی طرح آپ بھی دیے ہوئے لفظوں سے پہلے ’آن‘ لگا کر نئے لفظ لکھیے

1. + = پڑھ
2. + = جان
3. + = دیکھا
4. + = ہونی
5. + = کہی



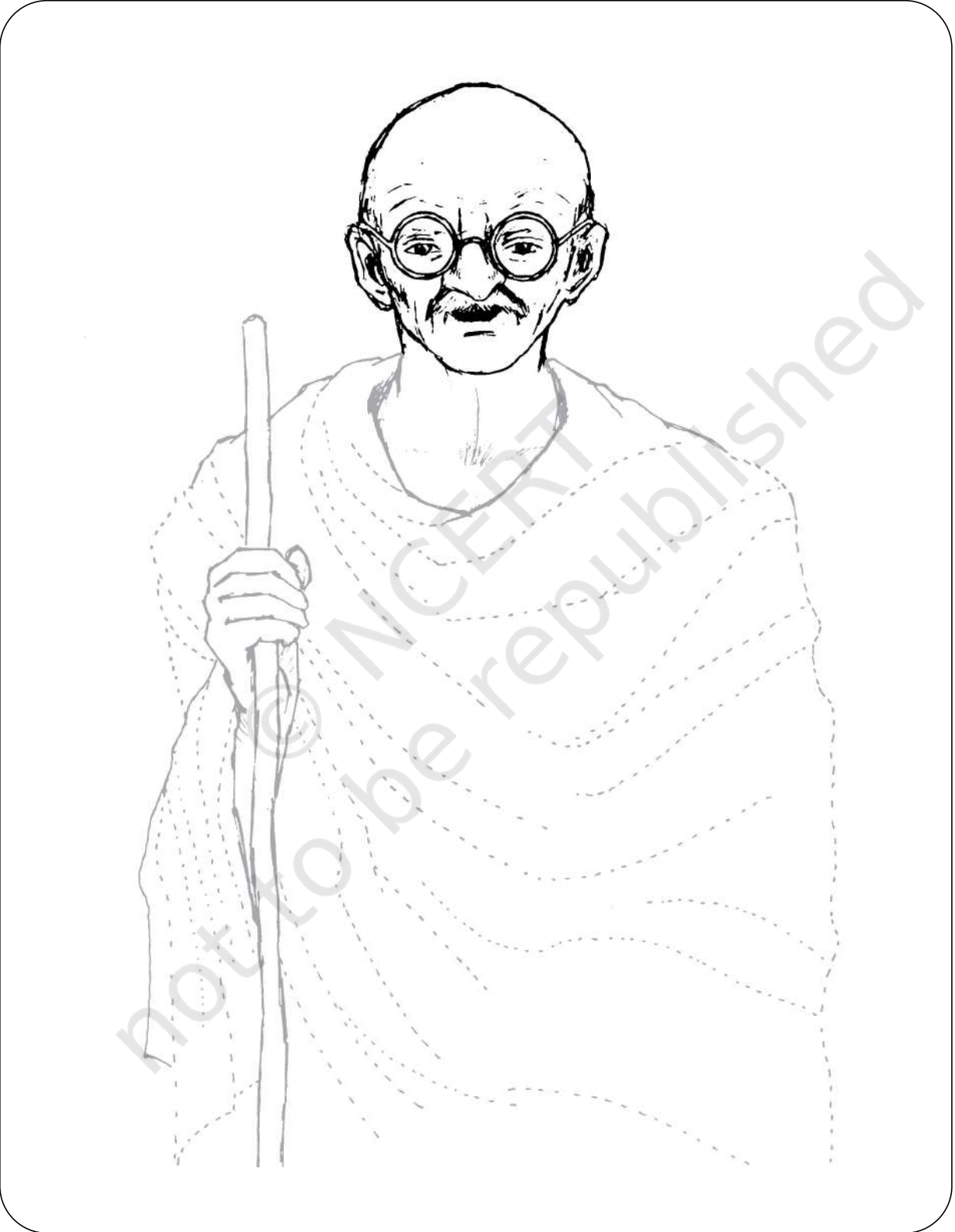
حصہ ’الف‘ اور حصہ ’ب‘ کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
چھوٹے	سوال
مہنگی	عام
غائب	بڑے
آج	سستی
جواب	حاضر
خاص	کل





گاندھی جی کی تصویر بنائیے اور رنگ بھرے





4207CH10

10

عید کا چاند

آہا ہا ہا عید کا چاند
لو وہ چمکا عید کا چاند
کتنا اچھا عید کا چاند
کیسا پیارا عید کا چاند
شکر خدا کا کرتے ہیں
اس نے دکھایا عید کا چاند
کیوں نہ منائیں ہم خوشیاں
ہم نے دیکھا عید کا چاند
میرے رب کی قدرت ہے
پیارا پیارا عید کا چاند
ننھا منا عید کا چاند

— حافظ دھام پوری



مشق



پڑھیے اور سمجھیے

احسان ماننا
پالنے والا
خدا کی طاقت



شکر



رب



قدرت



سوچیے اور بتائیے

1. عید کا چاند دیکھ کر ہم کس کا شکر ادا کرتے ہیں؟
2. شاعر نے عید کے چاند کو کیسا بتایا ہے؟
3. عید کا چاند دیکھ کر ہم کیوں خوش ہوتے ہیں؟
4. چاند کس نے دکھایا اور کس نے دیکھا؟
5. ہم عید کس طرح مناتے ہیں؟

آپ عید کے دن کیا کیا کرتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھیے

.....

.....

.....





خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

پیارا قدرت چمکا چاند شکر



1. لو وہ عید کا چاند

2. خدا کا کرتے ہیں

3. ہم نے دیکھا عید کا

4. پیارا عید کا چاند

5. میرے رب کی ہے

جن مصرعوں میں لفظ 'چاند' استعمال نہیں ہوا ہے، انہیں لکھیے

.....

.....

.....





عید کی مبارک باد کا کارڈ بنا کر اس میں رنگ بھرے



تصویر میں نظر آرہی چیزوں کے نام لکھیے



.....

.....

.....

.....

.....

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچوں سے چاند کے بارے میں گفتگو کریں۔
- نظم کی تصویروں کو توجہ سے دیکھنے اور سمجھنے کی ترغیب دیں۔





4207CH11

سمجھ داری

وقار دوسری جماعت میں پڑھتا تھا۔ وہ پڑھنے میں بہت ہوشیار تھا۔ ایک دن اس نے اپنے والد سے پچاس روپیے مانگے۔ اُس کے والد نے پوچھا، ”بیٹا! تم پچاس روپیوں کا کیا کرو گے؟“

وقار: ابا مجھے ان روپیوں کی ضرورت ہے۔ مجھے ایک کاپی، ایک پنسل، ایک ربر اور ایک تراش خریدنا ہے۔



والد : اچھا ٹھیک ہے۔ میں کل تمہیں یہ سب چیزیں خرید کر دے دوں گا۔
 وقار : ابا! مجھے تو ان چیزوں کی ابھی ضرورت ہے۔ مجھے اسکول کا کام کرنا ہے۔
 والد : لیکن بیٹا! کیا تم یہ سب چیزیں خود خرید لو گے؟ کیا تمہیں روپیوں کو جوڑنا اور گھٹانا آتا ہے؟

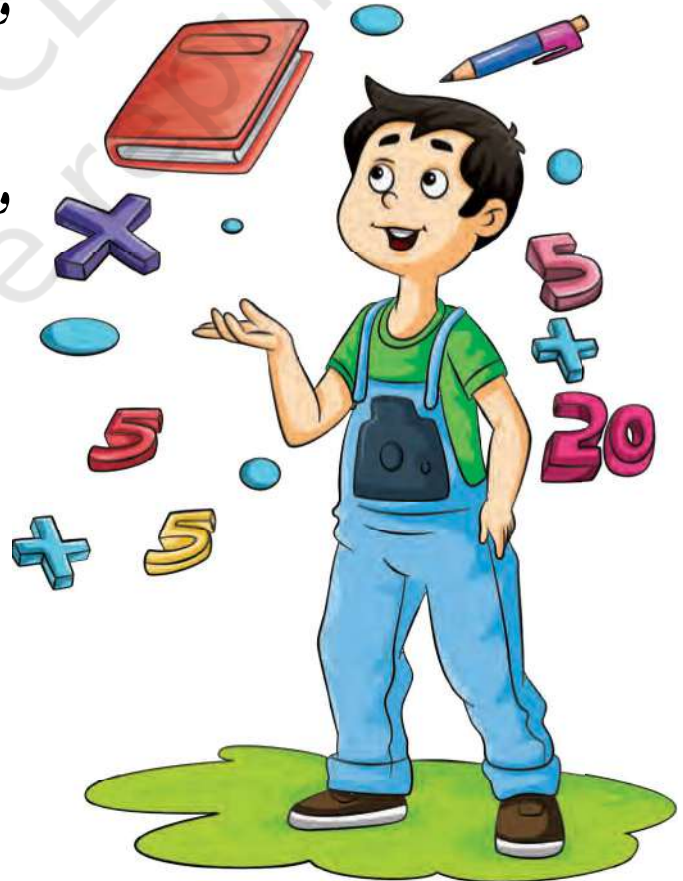
وقار : جی ہاں! مجھے روپیوں کو جوڑنا اور گھٹانا اچھی طرح آتا ہے۔
 والد : (مسکرا کر) اچھا! ذرا یہ تو بتاؤ کہ ان روپیوں سے تم یہ چیزیں کس کس طرح خریدو گے؟

وقار : ان پچاس روپیوں سے بیس روپیے کی ایک کاپی، پانچ روپیے کی پنسل، پانچ روپیے کا ربر اور پانچ روپیے کا پنسل تراش خریدوں گا۔

والد : بیٹا! اب جوڑ کر بتاؤ کہ کل کتنے روپیے ہوئے؟

وقار : (سوچ کر) بیس روپیے کی کاپی، پانچ روپیے کی پنسل۔ یہ ہوئے پچیس روپیے۔

اب ان پچیس روپیوں میں پانچ روپیے ربر کے جوڑے تو ہو گئے تیس روپیے۔ ان تیس روپیوں



میں پانچ روپے پنسل تراش کے جوڑے توکل ہوئے پنیتس روپے۔
 والد : شاباش بیٹا! تم نے بالکل ٹھیک حساب لگایا ہے۔ اچھا تو یہ بتاؤ کہ پچاس
 روپے میں سے تم نے پنیتس روپے کا سامان خرید لیا۔ اب تمہارے
 پاس کتنے روپے باقی بچے؟
 وقار : (انگلیوں پر گنتے ہوئے) پچاس روپے میں سے پنیتس روپے گھٹائے تو
 پندرہ روپے باقی بچے۔
 والد : (خوش ہو کر) تمہیں تو جوڑنا اور گھٹانا خوب آتا ہے۔ یہ لو پچاس روپے
 اور یہ سبھی چیزیں خرید کر لے آؤ۔



مشق



پڑھیے اور سمجھیے

سمجھ دار



ہوشیار



پنسل تراش

پنسل کو چھلنے والا، شارپنر



سوچیے اور بتائیے

1. وقار نے اپنے والد سے پچاس روپے کیوں مانگے؟
2. وقار کو کیا چیزیں خریدنی تھیں؟
3. سب چیزیں خریدنے کے بعد وقار کے پاس کتنے روپے باقی بچے؟
4. بیٹے سے صحیح حساب سُن کر والد نے کیا کہا؟



نیچے دیے ہوئے سامانوں کی قیمت لکھیے

.....

1. کاپی

.....

2. پنسل

.....

3. ربر

.....

4. پنسل تراش





خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

باقی

اسکول

جماعت

پچاس

خوب

1. وقار دوسری میں پڑھتا تھا۔
2. اس نے اپنے والد سے روپیے مانگے۔
3. مجھے کا کام کرنا ہے۔
4. اب تمہارے پاس کتنے روپیے بچے۔
5. تمہیں تو جوڑنا اور گھٹانا آتا ہے۔



نیچے لکھی باتیں کس نے کہیں؟ لکھیے

- ”بیٹا تم پچاس روپیوں کا کیا کرو گے؟“
- ”ابا مجھے ان روپیوں کی ضرورت ہے۔“
- ”میں کل تمہیں یہ سب چیزیں خرید کر دے دوں گا۔“
- ”مجھے اسکول کا کام کرنا ہے۔“
- ”اب جوڑ کر بتاؤ کل کتنے روپیے ہوئے؟“

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- اساتذہ بچوں سے جوڑنے اور گھٹانے کی سرگرمیاں کروائیں۔
- ان کے کسی چیز کے خریدنے کے تجربے کو جماعت میں سنوایا جائے۔





لفظوں کو ہندسوں سے ملائیے

لفظ	ہندسہ
1. پچاس	100
2. دس	20
3. پانچ	50
4. سو	5
5. بیس	10

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف کی تعداد ان کے سامنے لکھیے

ایک

حساب

باقی

ضرورت

جماعت





حصہ 'الف' اور حصہ 'ب' کو ملا کر جملے مکمل کیجیے اور لکھیے

(الف)	(ب)
وقار دوسری جماعت	کام کرنا ہے
ابا مجھے پچاس روپیوں	گھٹانا خوب آتا ہے
مجھے اسکول کا	میں پڑھتا تھا
تمہیں تو جوڑنا اور	کتنے روپیے باقی بچے؟
اب تمہارے پاس	کی ضرورت ہے

جملہ :

1.
2.
3.
4.
5.





QRickit

4207CH12

12

ہنستا کھیلتا خاندان

عابد آج بہت خوش تھا۔ اسے 2 اکتوبر کے دن سوچھ بھارت مہم کے تحت اسکول سے انعام ملا تھا۔ اس کی خوشی میں شریک ہونے کے لیے آج نانی کے گھر پر سب لوگ جمع تھے۔ اس کے ماموں، ممانیاں اور خالائیں اور ان کے بچے بھی۔ عرشی، فرحانہ، ریحان، الیاس سبھی موجود تھے۔ نانی نے عابد کو گلے لگا کر پیار کیا۔ فرحانہ بولی: ”نانی نانی! پرنسپل صاحبہ نے عابد کی خوب تعریف کی۔“





خالہ زاد بہن فرحانہ عابدہ ہی کے اسکول میں پڑھتی تھی۔ وہ عابدہ سے دو سال بڑی تھی۔

بولی: ”ہر سال ہمارے اسکول میں ہر کلاس کے سب سے صاف ستھرے رہنے والے بچے کو انعام ملتا ہے۔ اس بار

عابدہ کو دوسری کلاس میں سب سے صاف بچے کا انعام ملا ہے۔“

عابدہ کی امی بولیں: ”میرا بچہ روز نہاد ہو کر اسکول جاتا ہے۔ دو مرتبہ اپنے دانت صاف کرتا ہے۔ صبح کو بھی اور رات کو بھی۔“

نانی بولیں: ”ہاں! اپنے ہاتھوں کے ناخن بھی بڑھتے ہی کٹوا لیتا ہے۔ بالوں میں تیل لگا کر کنگھا کرتا ہے۔“

عابدہ بولا: ”نانی مجھے ہی نہیں، فرحانہ آپا کو بھی انعام ملا ہے۔ وہ خود

بھی صاف ستھری رہتی ہیں اور اپنے آس پاس کی جگہ کو بھی صاف رکھتی ہیں۔ ان کی کلاس سب سے صاف رہتی ہے۔“





عابد بولا: ”ہمارے
اسکول میں چھوٹے بچوں
کے کھیل کود کے کئی مقابلے
ہوئے۔ دوڑ میں ریحان سب
سے آگے رہے۔“
نانی بولیں: ”ہاں بیٹا!

پڑھائی کے بعد اسی طرح کے کھیل کود کرتے رہنا چاہیے۔ اسی سے صحت بنتی ہے۔
کچھ تو موبائل میں گیم کھیل کر سمجھتے ہیں کہ وہ کھیل رہے ہیں۔ ایسا کھیلنا بھی کوئی
کھیلنا ہے جس میں کوئی بھاگ دوڑ نہ ہو۔ موبائل دیکھ دیکھ کر آنکھیں تھکا لیتے ہیں
اور دماغ بھی۔ میدان میں کھیلنے سے دماغ تازہ بھی ہوتا ہے اور تیز بھی۔
فرحانہ: نانی ہمارے اسکول میں کلچرل پروگرام بھی ہوئے تھے۔ بچوں
نے آسامی لباس پہن کر ڈانس بھی کیا۔ سب بچے بہت اچھے لگ رہے تھے۔
عابد: نانی آسامی تہوار بیہو، بھی ہمارے اسکول میں منایا جاتا ہے۔
نانی: ہاں بچو! ہمیں اپنی روایتی تہذیب کو دوسرے لوگوں کے سامنے
پیش کرنا چاہئے۔

سہیل ماموں نے کہا: ”چلو بچو! سامنے میدان میں چلتے ہیں۔ تب تک
رات کا کھانا بھی تیار ہو جائے گا۔“
سب بچے دوڑ کر میدان میں چلے گئے۔





پڑھیے اور سمجھیے

بڑا کام، کسی مقصد کے لیے مل جل کر کام کرنا

مہم

بخشش، کارگزاری کا اچھا صلہ

انعام

سراہنا، تحسین کرنا

تعریف



سوچیے اور بتائیے

1. نانی کے گھر سب لوگ کیوں جمع تھے؟
2. عابد کو کون سا انعام ملا؟
3. عابد کے علاوہ اور کس کو انعام ملا؟
4. نانی نے پڑھائی کے ساتھ کھیل کود کو کیوں ضروری بتایا؟
5. آسام کا مشہور تہوار کون سا ہے؟
6. شمال مشرق کی ریاستیں کون کون سی ہیں؟ معلوم کر کے لکھیے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچوں سے آسام کے بارے میں بات چیت کی جائے اور انھیں یہ بھی سنایا جائے کہ آسام کی پڑوسی ریاستیں کون کون سی ہیں۔
- آسام کے کھانے، لباس اور تہواروں پر بھی گفتگو کروائی جائے۔





خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

تازہ آسامی گلے جمع تھکا تیز

1. آج نانی کے گھر سب لوگ تھے۔
2. نانی نے عابد کو لگا کر پیار کیا۔
3. میدان میں کھیلنے سے دماغ بھی ہوتا ہے اور
4. بچوں نے لباس پہن کر ڈانس بھی کیا تھا۔
5. موبائل دیکھ کر آنکھیں لیتے ہیں اور دماغ بھی۔



مثال کے مطابق حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
انعام	دن
مشکل	گندہ
رات	سزا
خوشی	برے
صاف	آسان
اچھے	غم



مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں سے آخری حرف ہٹا کر
نیا لفظ بنائیے

مثال:

جگہ جگ

نانی

سبزی

آگے

پڑوسی

چالو



کھیل کے فائدے پر چند جملے لکھیے

Handwriting practice area with six sets of dotted lines for writing.





پروجیکٹ

آسام کے لباس، رقص، تہوار اور کھانوں کی تصویریں تلاش کیجیے اور ان کے بارے میں کچھ جملے لکھیے

Handwriting practice area with multiple sets of dotted lines for writing.



آسامی ٹوپی میں رنگ بھریے





ہوائی جہاز



وہ دیکھو! ہوائی جہاز آ رہا ہے
کوئی گیت اڑتے ہوئے گا رہا ہے

نظر آتا ہے دُور سے یوں فضا میں
کوئی چیل اُڑتی ہو جیسے ہوا میں

پرندوں کے مانند پردار ہے
پر اُن سے سوا تیز رفتار ہے

یہاں ہے اگر آج تو کل وہاں ہے
پرندوں میں اس کی سی تیزی کہاں ہے

بہت دُور اُڑتا ہے جب یہ ہوا پر
نظر آتا ہے ایک دھبّا فضا پر

جواں ہو کے ہم بھی چلائیں گے اس کو
خریدیں گے اس کو اڑائیں گے اس کو

ہواؤں پہ اڑتے پھریں گے جہاں میں
کبھی اس زمیں پر کبھی آسماں میں

— اختر شیرانی



مشق



پڑھیے اور سمجھیے

ترانہ، نغمہ

گیت

زمین اور آسمان کے درمیان کا حصہ

فضا

طرح، جیسا

مانند

پر والا

پردار

زیادہ، علاوہ

سوا

دنیا

جہاں



سوچیے اور بتائیے

1. ہوائی جہاز کو کس پرندے کی طرح بتایا گیا ہے؟
2. شاعر کو اڑتے ہوئے ہوائی جہاز کی آواز کیسے لگتی ہے؟
3. بچے جوان ہو کر ہوائی جہاز کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں؟
4. جب آپ ہوائی جہاز دیکھتے ہیں تو آپ کیا سوچتے ہیں، لکھیے؟
5. ہوائی جہاز کا ایندھن الگ ہوتا ہے اور ایسی کون سی گاڑیاں ہیں جو بغیر ایندھن کے چلتی ہیں؟





مناسب لفظوں سے مصرعے مکمل کیجیے

1. کوئی اڑتے ہوئے گا رہا ہے
2. جواں ہو کے ہم بھی اس کو
3. اس کو اس کو
4. ہواؤں پہ اڑتے جہاں میں
5. کبھی اس پر کبھی میں



ہم آواز الفاظ کو ملائیے

وہاں	فضا
اڑائیں	پردار
گا رہا	کہاں
رفقار	چلائیں
ہوا	آ رہا

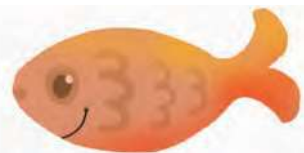
اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچوں سے آمد و رفت کے ذرائع پر گفتگو کی جائے۔ ہوائی جہاز نظم کی تصویروں کو توجہ سے دیکھنے اور سمجھنے کے لیے کہا جائے۔
- پردار، رفقار لفظوں سے تک بندی کرتے ہوئے نئی نظم لکھوائیں۔



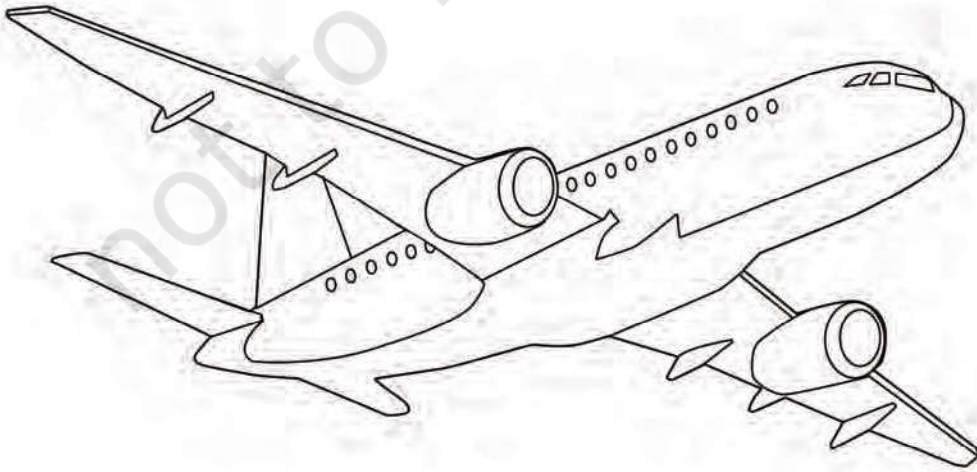
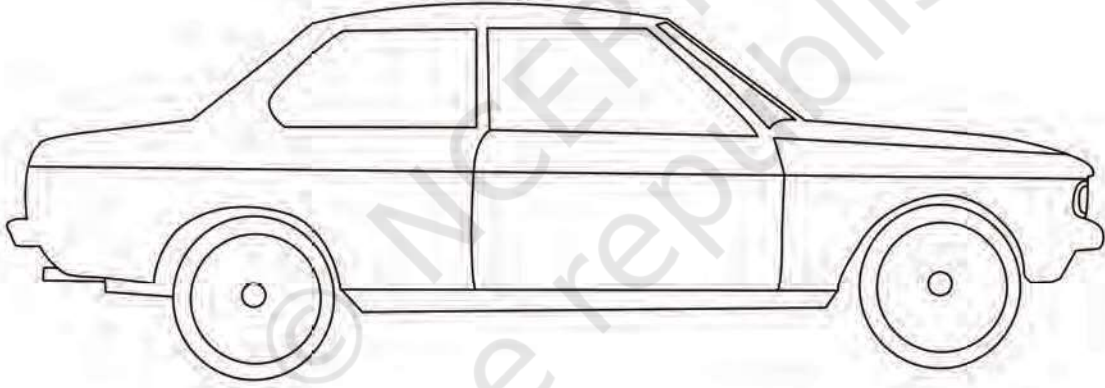
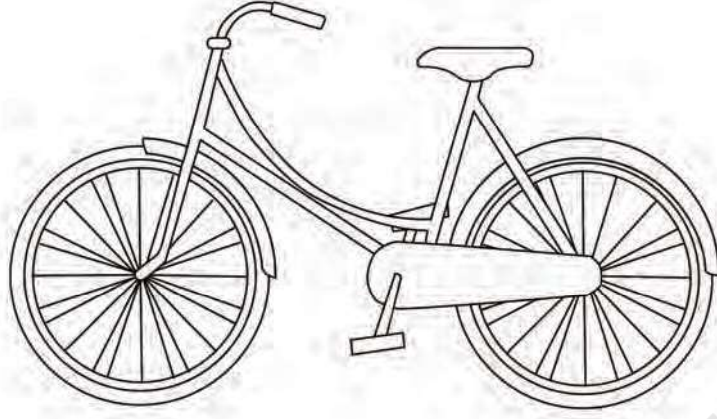


دی ہوئی تصویروں کے بارے میں ایک ایک جملہ لکھیے





نیچے دی ہوئی تصویروں میں رنگ بھرے





4207CH14

ہنسوں کا جوڑا اور کچھوا

ایک جوڑا ہنسوں کا اور ایک کچھوا مدت سے ایک ہی جھیل میں رہتے تھے۔ ساتھ رہنے کی وجہ سے آپس میں دوستی ہو گئی۔ ایک بار بارش بالکل نہیں ہوئی۔ جھیل سوکھ گئی۔ ہنسوں کو وہاں سے جانا پڑا۔ وہ بہت افسوس کے ساتھ اپنے عزیز دوست کچھوے سے رخصت ہونے لگے۔ کچھوے نے اداس ہو کر کہا۔ ”میں تمہاری جدائی برداشت نہیں کر سکتا۔ مجھ کو بھی اپنے ساتھ لے چلو۔“

ہنسوں نے کہا ”ہم زمین پر چل نہیں سکتے، تم ہوا میں اڑ نہیں سکتے۔ پھر ہمارا تمہارا ساتھ ہو تو کیسے ہو؟“

آخر کار دوست کی خاطر ہنسوں نے ایک لکڑی اپنے پنجوں میں لی، اور کچھوے سے کہا کہ ”اس کو منہ میں پکڑ کر لٹک جاؤ، لیکن یاد رکھو، رستے میں منہ کھولا تو گر جاؤ گے۔“

جب ہنس، کچھوے کو اڑائے لیے جاتے تھے تو اتفاق سے ایک بستی کے اوپر سے گزر ہوا۔ لوگوں نے یہ انوکھا تماشا دیکھ کر شور مچایا۔





اس وقت بے وقوف کچھوے
 سے چپ نہ رہا گیا۔ شور مچانے والوں
 کو جواب دینے کا ارادہ کیا۔ بات کا
 شروع کرنا تھا کہ لکڑی اس کے منہ سے چھوٹ گئی اور وہ دھم سے نیچے گر گیا۔
 ہنسوں نے اُس نا سمجھ دوست کی حالت پر بہت افسوس کیا اور یوں کہتے ہوئے
 اڑے چلے گئے۔

”جو دوستوں کی نصیحت پر عمل
 نہیں کرتا، اس کی ایسی ہی گت بنتی
 ہے۔“



مشق



پڑھیے اور سمجھیے

افسوس

دکھ

عزیز

پیارا

رخصت ہونا

جدا ہونا

جدائی

دوری

اتفاق

اچانک

انوکھا

عجیب

نصیحت

نیک مشورہ، اچھی بات

عمل کرنا

ماننا

گت

حالت

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد کہانی کو تصویروں کی مدد سے اندازہ لگا کر سنانے کا موقع دیں۔
- یہ کہانی ”ہتو پدیش“ کی لوک کہانی ہے اس کو بھی بتایا جائے۔
- گھر والوں سے لوک کہانی سن کر کلاس میں سنوائی جائے۔



سوچیے اور بتائیے



1. ہنسوں اور کچھوے میں کیسا تعلق تھا؟
2. ہنسوں نے وہاں سے جانے کا ارادہ کیوں کیا؟
3. ہنسوں نے کچھوے سے یہ کیوں کہا ”ہمارا تمہارا ساتھ ہو تو کیسے ہو؟“
4. ہنسوں نے کچھوے کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے کون سی ترکیب نکالی؟
5. کچھوہ اُدھم سے نیچے کیوں گرا؟



خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

لٹک

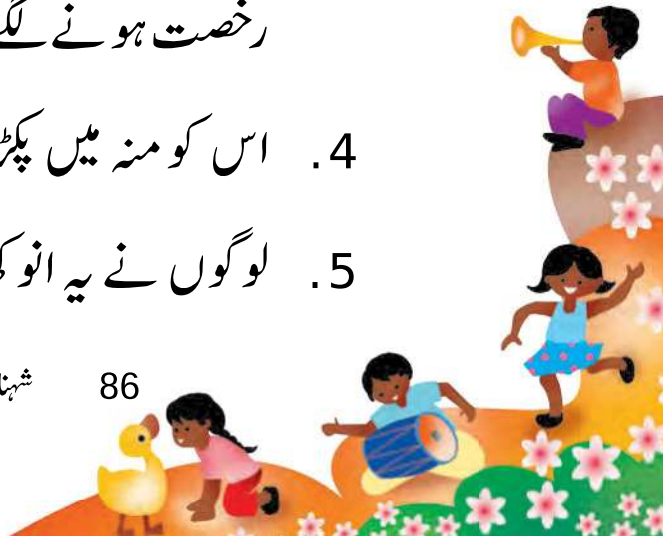
شور

دوستی

کچھوے

بارش

1. ساتھ میں رہنے کی وجہ سے آپس میں ہو گئی۔
2. ایک بار بالکل نہیں ہوئی۔
3. وہ بہت افسوس کے ساتھ اپنے عزیز دوست سے رخصت ہونے لگے۔
4. اس کو منہ میں پکڑ کر جاؤ۔
5. لوگوں نے یہ انوکھا تماشا دیکھ کر مچایا۔





حصہ 'الف' اور حصہ 'ب' کو ملا کر جملے مکمل کیجیے اور لکھیے

(الف)	(ب)
ساتھ رہنے کی وجہ سے	تماشا دیکھ کر شور مچایا
آخر کار دوست کی خاطر ہنسوں نے	تم ہوا میں اڑ نہیں سکتے
رستے میں منہ کھولا	آپس میں دوستی ہو گئی
لوگوں نے یہ انوکھا	ایک لکڑی اپنے پنچوں میں لی
ہم زمین پر چل نہیں سکتے	تو گر جاؤ گے

1.
2.
3.
4.
5.

جس طرح لفظ 'دوست' سے 'دوستوں' بنا ہے، اسی طرح نیچے دیے ہوئے لفظوں کو بدل کر لکھیے

دوست	دوستوں	ہنس
مدت		نصیحت
جھیل		بارش





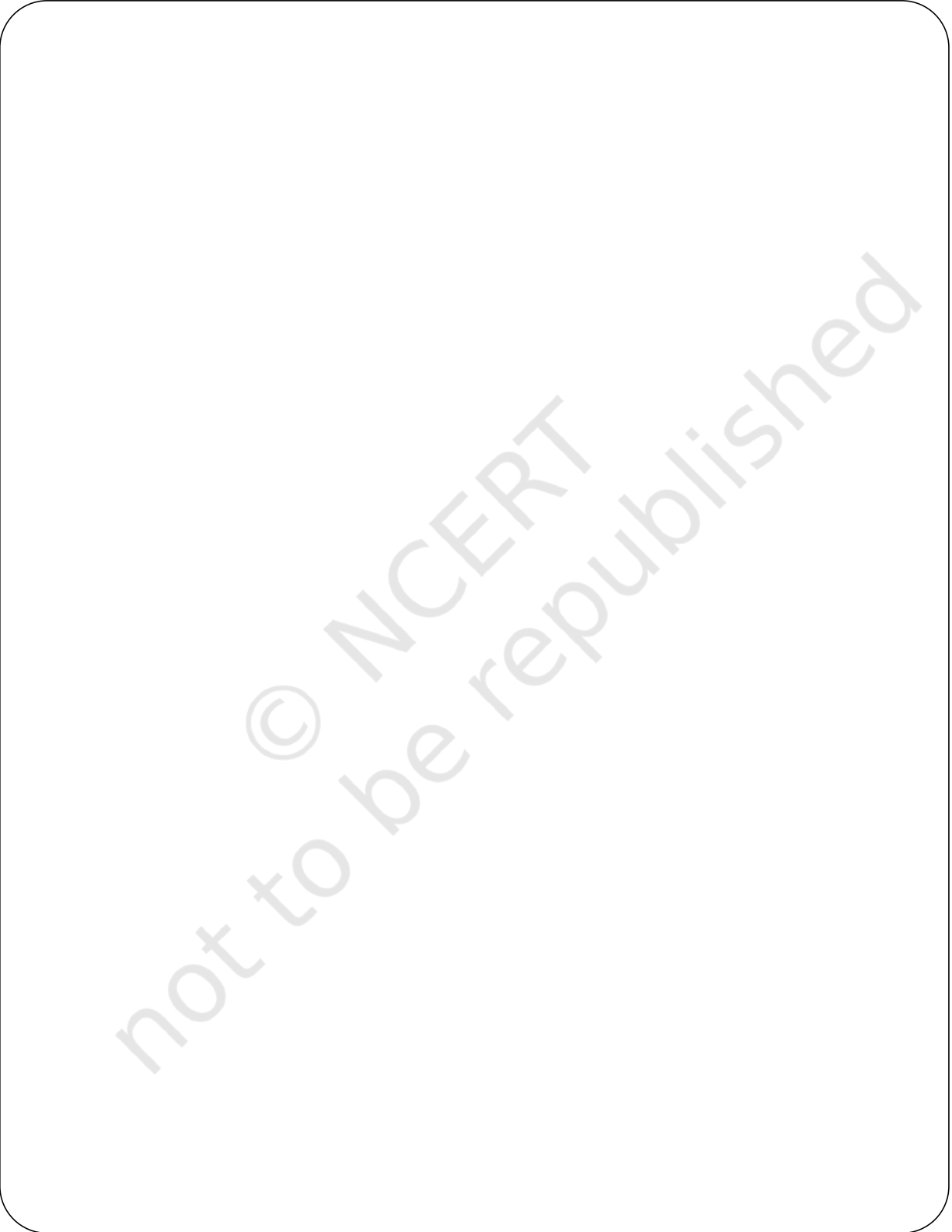
نیچے دی ہوئی تصویروں کو ان کے ناموں سے ملائیے

نام	تصویر
نہس	
مچھلی	
بگلا	
مور	
کچھوا	





کچھوے اور خرگوش کی تصویریں بنا کر رنگ بھرے





پڑوسی

کئی روز سے چڑا اور چڑیا بہت پریشان تھے۔ انھیں اپنا گھونسلہ بنانے کے لیے کوئی محفوظ جگہ نہیں مل رہی تھی۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ ایک گھنے جنگل میں پہنچ گئے۔ اس جنگل میں ایک بہت پرانا درخت تھا۔ انھوں نے اس کی شاخ پر اپنا گھونسلہ بنا لیا۔

چڑیا اپنے گھونسلے میں بہت خوش تھی۔ اُسے اگر دکھ تھا تو بس یہ کہ وہاں چڑیوں کے اور گھونسلے نہیں تھے، اور نہ ہی جان پہچان والے تھے۔ اس نے اپنے دل کی بات چڑے سے کہہ دی، بولی ”دیکھو کل ہی کوّے نے ہمارے پڑوس کی شاخ پر گھونسلہ بنایا ہے۔ کوّا اکیلا رہتا ہے۔ مجھے بڑا ڈر لگتا ہے۔ ہمیں یہاں اپنی جان پہچان بڑھانی چاہیے۔ کچھ دوسری چڑیوں کے گھونسلے ہوتے تو کسی بات کا کھٹکا نہیں رہتا۔“



چڑے نے کہا: ”گھبرانے
کی بات نہیں، وقت پر جو کام آئے
وہی اپنا ہوتا ہے۔“

دھیرے دھیرے چڑیا
چڑے اور کوئے میں خوب دوستی ہو
گئی اور وہ مل جل کر رہنے لگے۔

کچھ دنوں کے بعد چڑیا نے دو
انڈے دیے اور اُن انڈوں سے دو
ننھے منے خوب صورت بچے نکلے۔ کوّا
چڑیا کے بچوں سے بہت پیار کرتا تھا۔
جب چڑیا دانا چگنے باہر جاتی، کوّا اس
کے بچوں کی نگرانی کرتا۔ کوّا باہر جاتا
تو چڑیا اور چڑا اس کے گھونسلے کی دیکھ



بھال کرتے۔ اس طرح وہ دونوں
پڑوسی ایک دوسرے کی ضرورت میں
کام آنے لگے۔





ایک دن کی بات
ہے، گھونسلے میں بچے اکیلے
تھے۔ اچانک بچوں کی
”چیں چیں“ کی آواز
سُن کر کوئے نے اپنے
گھونسلے سے سر باہر نکالا۔

اس نے دیکھا کہ ایک بلی چڑیا کے بچوں کی تاک میں بیٹھی ہے۔ کوّا سہم گیا۔ وہ
بچوں کو بچانے کی ترکیب سوچنے لگا۔

وہ درخت کی سب سے اونچی شاخ پر بیٹھ کر زور زور سے کانیں کانیں کرنے

لگا۔ اس کی آواز سُن کر سارے

پڑوسی جمع ہو گئے۔ سب

کے سب زور زور سے

چیخنے چلانے لگے۔ چیخ پکار

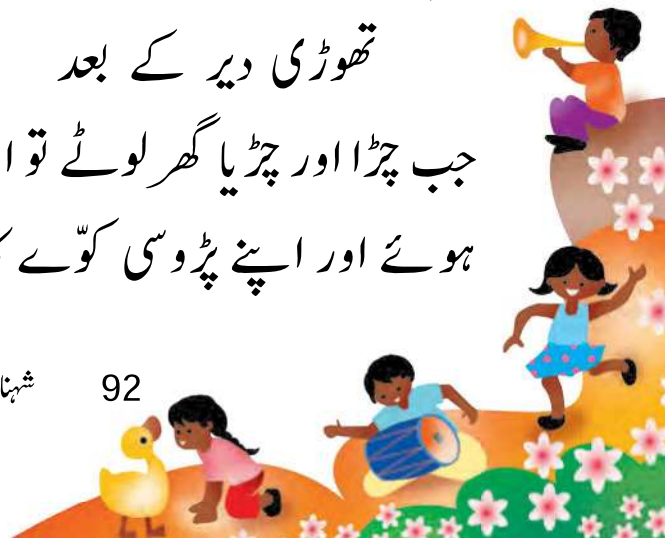
کی آوازیں سن کر بلی بہت

گھبرائی اور ڈر کر بھاگ گئی۔

تھوڑی دیر کے بعد

جب چڑا اور چڑیا گھر لوٹے تو ان کے بچوں نے سارا قصہ سنایا۔ وہ بہت خوش

ہوئے اور اپنے پڑوسی کوئے کا دل سے شکریہ ادا کیا۔



مشق



پڑھیے اور سمجھیے

آس پاس میں رہنے والا

حفاظت سے، صحیح سلامت

سیڑ

ٹہنی

پرندوں کا گھر

ڈر

دیکھ بھال

تلاش میں رہنا

ڈر جانا

طریقہ

واقعہ

پڑوسی

محفوظ

درخت

شاخ

گھونسل

کھٹکا

نگرانی

تاک میں ہونا

سہم جانا

ترکیب

قصہ

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- کہانی کی تصویروں کو دکھا کر بچوں سے ان کو اندازہ لگا کر پڑھنے اور سنانے کے لیے ترغیب دی جائے۔
- پڑوسیوں سے ان کے تعلقات کیسے ہیں اس پر گفتگو کروائی جائے۔
- ہمارے آس پاس کون کون سے پرندے ہوتے ہیں؟ بات چیت کرائی جائے۔





سوچیے اور بتائیے

1. چڑیا اور چڑا کیوں پریشان تھے؟
2. چڑیا کو کس بات کا دکھ تھا؟
3. دونوں پڑوسی ایک دوسرے کے کس طرح کام آتے تھے؟
4. کوئے نے چڑیا کے بچوں کی جان کیسے بچائی؟
5. بلی کیوں بھاگ گئی؟



خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

قصہ

محفوظ

درخت

نگرانی

اکیلے

1. انھیں اپنا گھونسل بنانے کے لیے کوئی جگہ نہیں مل رہی تھی۔
2. جنگل میں ایک بہت پرانا تھا۔
3. کوّا اس کے بچوں کی کرتا۔
4. گھونسلے میں بچے رہتے تھے۔
5. بچوں نے انھیں سارا سنایا۔





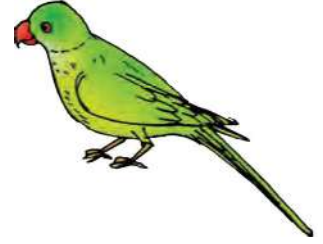
تصویریں دیکھ کر جانوروں اور پرندوں کی آوازیں لکھیے



.....



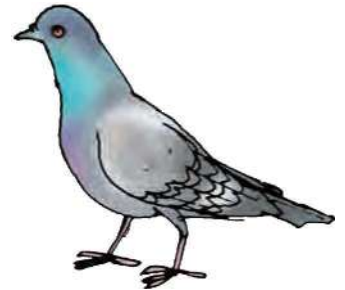
.....



.....



.....



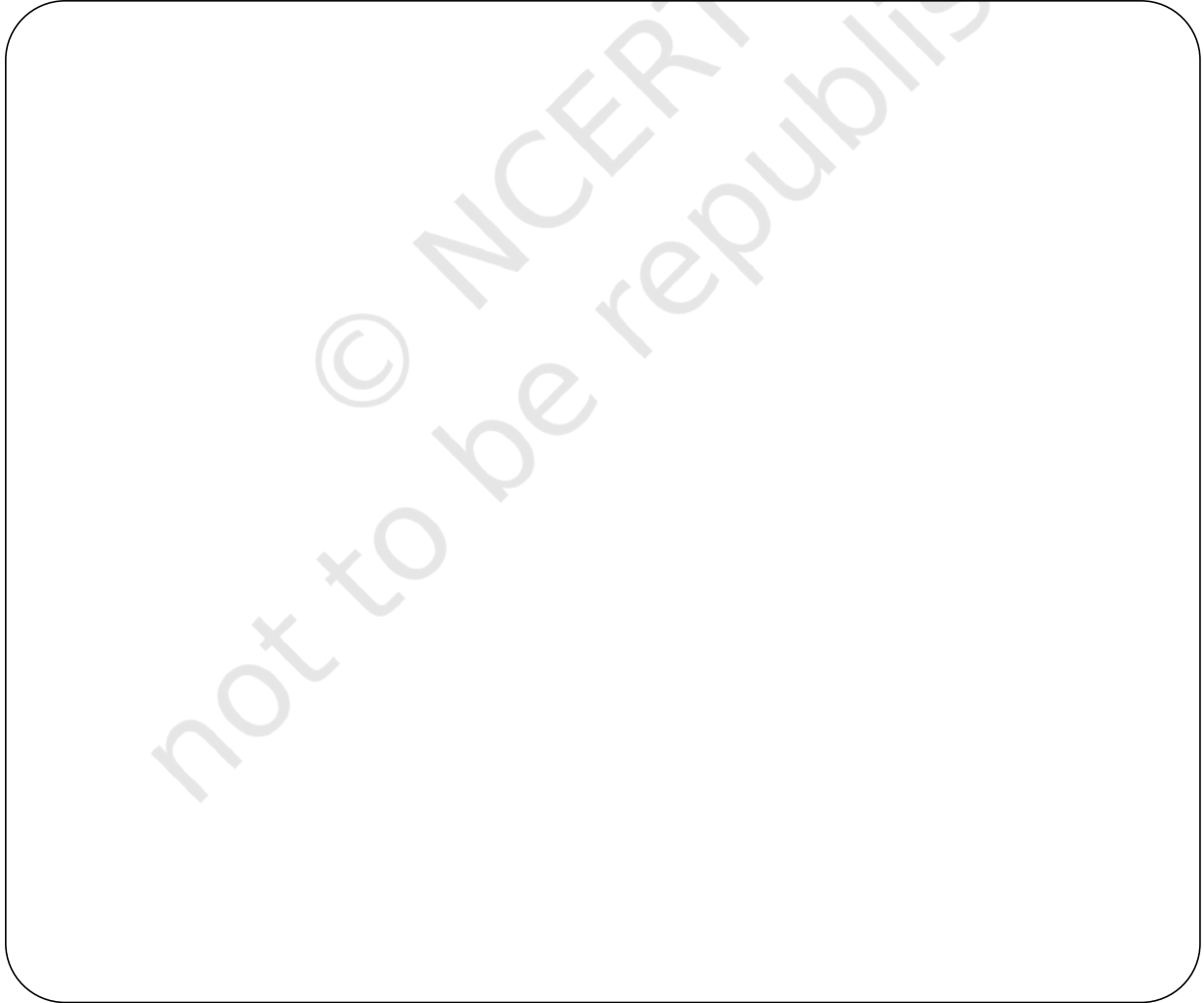
.....



اپنے پڑوسیوں کے ساتھ آپ کس طرح مل جل کر رہتے ہیں، اپنی
جماعت میں بات چیت کیجیے



اپنی پسند کے کسی پرندے کی تصویر بنا کر رنگ بھریے





4207CH16

مکڑی

16

مکڑی نے کیا جالا تانا
کیسا اچھا تانا بانا
آخر اس نے کیوں کر جانا
اس سے ملے گا مجھ کو کھانا
جس نے مکڑی پیدا کی ہے
اس نے اتنی عقل بھی دی ہے
روزی کا کیوں تجھ کو غم ہے
مکڑی سے کیا تو بھی کم ہے
جب تک تیرے دم میں دم ہے
ہاتھ میں کاغذ اور قلم ہے
سیکھ لے بابا علم و ہنر تو
محنت کر تو محنت کر تو

— اسماعیل میرٹھی

نوٹ:

اسماعیل میرٹھی کے شعری مجموعے میں اس نظم کا عنوان ”محنت کرو“ ہے۔ بچوں کی دل چسپی کے
پیش نظر اسے بدل کر ”مکڑی“ کر دیا گیا ہے۔ (ادارہ)



مشق



پڑھیے اور سمجھیے

ایک قسم کا کیڑا جو جالا بنتا ہے



مکڑی

باریک تار جو مکڑی بناتی ہے



جالا

رزق، روزانہ کی خوراک



روزی

زندگی



دم

کام



ہنر



سوچیے اور بتائیے

1. مکڑی کا جالا کیسا ہے؟
2. جالا بنانے کی عقل کہاں سے ملی؟
3. مکڑی سے کون کم نہیں ہے؟
4. آخری دو مصرعوں میں کیا بات کہی گئی ہے؟

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- نظم کو مناسب لب و لہجہ کے ساتھ پہلے خود پڑھیں اس کے بعد نظم کی تصویروں کی جانب بچوں کو راغب کرایا جائے۔
- تانا، بانا وغیرہ لفظوں سے تک بندی کرتے ہوئے نئی نظم تخلیق کروائیں۔





مناسب لفظ سے مصرعے مکمل کیجیے

1. مکڑی نے کیا تانا
2. جس نے مکڑی کی ہے
3. سے کیا تو بھی کم ہے
4. جب تک تیرے دم میں دم
5. سیکھ لے بابا علم و تو



مثال کے مطابق نظم سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیے

بانا

تانا

قلم

کر

کھانا

.....

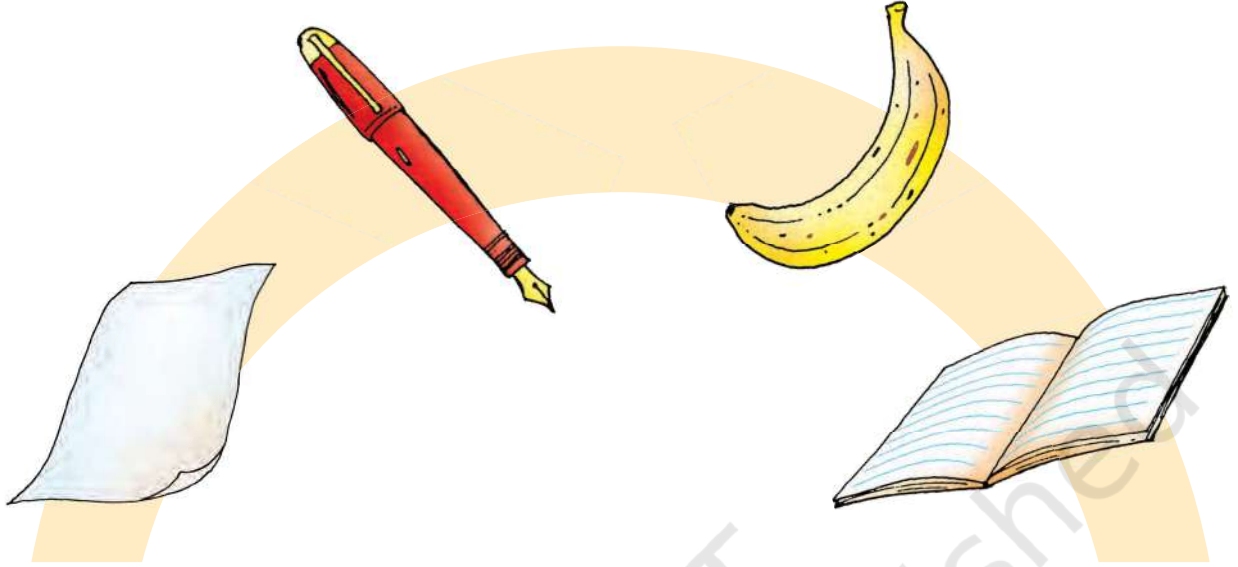
.....

.....

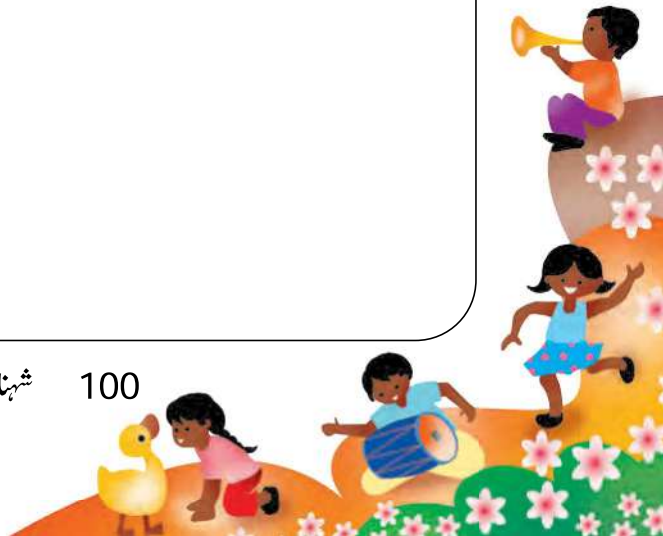
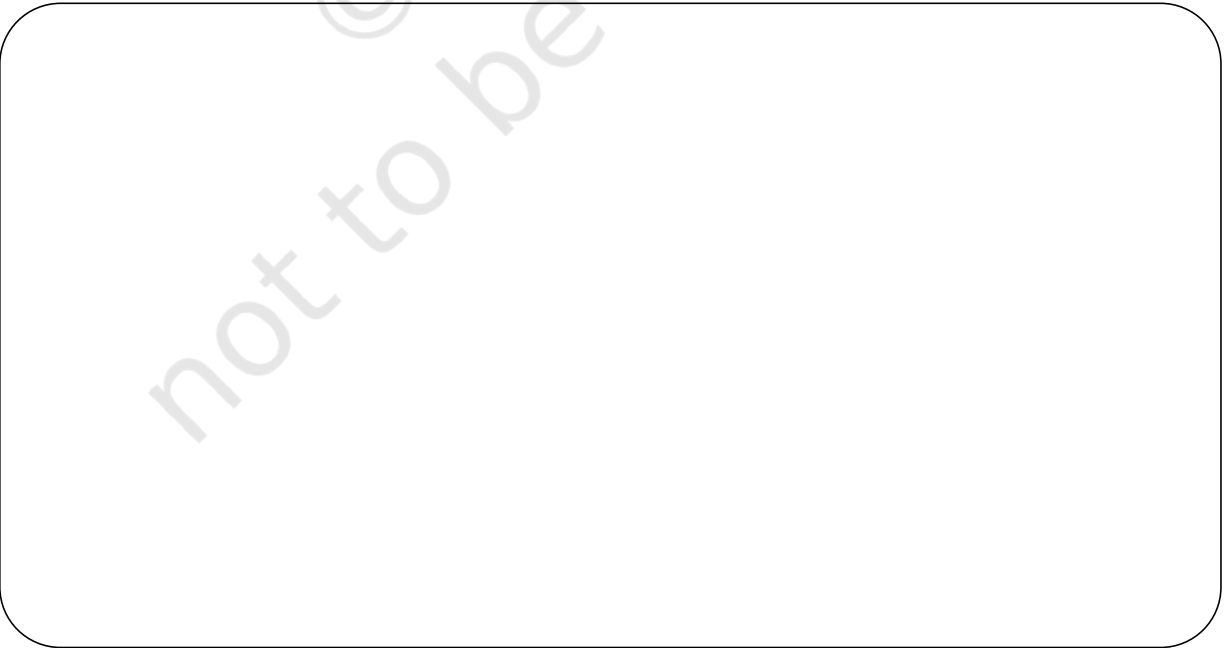
.....



نیچے دی گئی تصویروں میں سے جو سب سے الگ ہے اس کا نام لکھیے



مکڑی اور جالے کی تصویر بنا کر رنگ بھریے



آؤ گیت گائیں

آجا پیاری چڑیا آجا
میٹھا میٹھا گیت سنا جا
صورت تیری پیاری پیاری
سن لے سن لے بات ہماری
چپکے چپکے تو ہے آتی
گانا گا کر ہے اڑ جاتی
پاس ہمارے ہر دن آنا
دیں گے تجھ کو جی بھر کھانا
پانی دیں گے دانہ دیں گے
جو مانگو روزانہ دیں گے

— شبنم کمالی

(صرف پڑھنے کے لیے)





4207CH18



آؤٹ

18

چھٹی کا دن تھا۔
 ارشد اور نازیہ صبح سے کھیل رہے تھے۔
 انھوں نے کئی سارے کھیل کھیلے
 دونوں نے رسی کو دی۔



پھر چھپن چھپائی کھیلی۔

اس کے بعد گلی ڈنڈا
 کھیلا۔
 نازیہ نے کرکٹ کھیلنے
 کے لیے کہا۔
 ارشد گیند پھینکنے کے



لیے تیار ہو گیا۔
 ارشد نے گیند پھینکی۔
 نازیہ نے زور سے بلا گھمایا۔
 گیند موہت کے آنگن میں چلی گئی۔



موہت کے گھر تالا لگا ہوا تھا۔
 ارشد اور نازیہ کا کھیل رک گیا۔
 نازیہ بولی کہ اسے گیند بنانی
 آتی ہے۔

اس نے ارشد سے کپڑے، کاغذ
 اور پتی لانے کو کہا۔



وہ خود بھی یہ سب ڈھونڈنے لگی۔
 دونوں نے خوب ساری کترنیں اور پنیاں اکٹھی کر لیں۔
 نازیہ سُتلی کا ٹکڑا بھی لے آئی۔
 نازیہ نے ان سب کو ملا کر ایک گولا بنایا۔
 گولے کو سُتلی سے کس دیا۔
 دونوں کی پسند کی گیند بن گئی۔
 کھیل پھر سے شروع ہو گیا۔

(صرف پڑھنے کے لیے)





اس بار نازیہ نے گیندا اٹھائی۔

ارشاد نے بلا اٹھایا۔

نازیہ نے گیندا پھینکی۔

ارشاد نے روز سے بلا گھمایا۔

گیندا کھل کر ہوا میں پھیل گئی۔

کپڑے، پتی اور کاغذ ہوا میں
بکھر گئے۔

نازیہ نے اچھل کر ایک کپڑا

پکڑ لیا۔

نازیہ اچھل اچھل کر آؤٹ آؤٹ چلانے لگی۔

وہ ہاتھ میں کپڑا لے کر آؤٹ آؤٹ کہتے ہوئے دوڑی۔

(ہندی سے ترجمہ)





باغ بانی

بچوں نے اک باغ لگایا باغوں کو اپنے خوب سجایا
کرتے کام وہ باری باری پودے لگاتے کیاری کیاری
روز خبر وہ اس کی لیتے وقت پہ کھاد اور پانی دیتے
رنگ برنگے پھول مہکتے آکے پرندے اُن پہ چہکتے
پھل بھی میٹھے میٹھے آتے پھل بھی وہ جو سب کو بھاتے
جو بھی بچہ محنت کرتا وقت مزے سے اُس کا گزرتا
— شفیع الدین نیر

(صرف پڑھنے کے لیے)



نوٹ

© NCERT
not to be republished

بچو!

اگر کوئی شخص آپ کو غیر مناسب طریقے سے چھوئے اور آپ کو اچھا نہ لگے، تو آپ چپ نہیں رہیں۔
آپ کو چاہیے کہ

- 1- خود کو الزام نہ دیں۔
- 2- اس کے بارے میں ایسے شخص کو بتائیں جس پر آپ کو بھروسہ ہو۔
- 3- آپ اس کی اطلاع POC SO e-box کے ذریعے نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس کو بھی دے سکتے ہیں۔

جب آپ کو غلط طریقے سے کوئی بھڑکتا ہے، تو آپ کو بُرا لگ سکتا ہے، خود آپ کنفیوز اور مجبور محسوس کر سکتے ہیں۔
آپ کو بُرا محسوس کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے۔



NCPCR@gov.in پر POC SO e-box دستیاب ہے۔

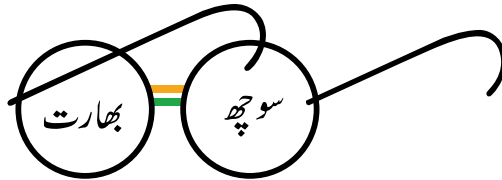


اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے اور آپ پریشان ہیں یا کنفیوز ہیں یا آپ کے ساتھ
غلط برتاؤ ہو رہا ہے یا مصیبت میں ہیں یا آپ کسی ایسے بچے کو جانتے ہیں جو ایسی حالت میں مبتلا ہو.....

کال کیجیے 1098..... کیونکہ کچھ نمبر اتھے ہوتے ہیں!
جو زندگی بدل دیتے ہیں!!!



چائلڈ لائن 1098 - ذہنی تناؤ میں مبتلا بچوں کے لیے یہ 24 گھنٹے جاری
رہنے والی مفت ایمرجنسی فون کال کی خدمت ہے، جو وزارت برائے فروغ خواتین و
اطفال کے تعاون سے چائلڈ لائن انڈیا فاؤنڈیشن کے ذریعے چلائی جا رہی ہے۔



ایک قدم صفائی کی جانب

© NCERT
not to be republished

4207

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5292-506-3